

بیاض مرثی

مولوی

رحمۃ اللہ علیہ

مرزا احمد ندیر صاحب

عرشی حنفی نقشبندی مجددی



بیاض عرشی

لے

اعلیٰ حضرت مولانا مولوی رزا محمد زید
صاحب عرشی حنفی نقشبندی مجددی

مؤلف

مقتلح العلوم شرح مشنوی مولانا روم

کے

ان مجرب عملیات و تقویٰات کا مجموعہ کہ جن کو حضرت ممدوح
کمال ہرمانی سے افان عام کے لئے شائع کر کے لئے مرحمت فرمایا

مقدمہ

عملیات و تعویذات کا جواز اور ان کی بعض ضروری

شرائط



بعض اسلامی فرقے مثلاً وہابیہ نجدیہ جویہ کہتے ہیں کہ رقی و عرائم اور تعویذات و تاہم کا استعمال قطعاً اور کلیتہً ناجائز ہے، خواہ ان میں کلمات الہیہ اور اسمائے مبارکہ اور اویسیہ یا ثورہ کا استعمال ہی کیوں نہ ہو یہ سراسر دعویٰ بے دلیل ہے۔ تعویذات و رقی کا استعمال خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی و باثورہ ہے۔ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ فِي اللَّوْثِيَّةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ يَسِّرَ حَضْرَتِ اَنْس سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظریہ اور زہریے جانوروں کے کاٹنے اور پھوٹے پھنسی کچھ پرچہ کر دم کرنے کی اجازت دی۔ (شکوہ شریف) نیز حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہ نے اپنی کتاب قول الجہیل میں اور حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی نے اپنے فتاویٰ میں بہت سے عملیات بیج فرمائے ہیں۔ اگر سنت نبوی میں عملیات و رقی کی اجازت نہ ہوتی تو یہ بندگان دین جوستان میں قلم احادیث کے سب سے بڑے امیر امیر ہیں۔ ان کو کب روکار کہتے، اور ان کی اشاعت کیوں کرتے، کیا یہ علماء ان بندگان کے زیادہ سنت نبویہ کو سمجھتے ہیں؟ اور وہ ان سے بڑے کر تعلیمات نبویہ کے معرشتناس ہیں؟ اس کے بھی عجیب بات اور ایسے ذواب صدیق حسن خاں صاحب جو فرقہ وہابیہ کے ایک شہور پفسر و محدث ہیں

اور جو سرزمین ہند میں تحریک وہابیت کے ایک بڑے علمبردار نے جلتے ہیں۔ خود انہوں نے تعویذات و رقی اور عملیات پر ایک مستقل کتاب بنام الداء والدواء لکھی ہے، اور اس کے دیباچے میں وہ فرماتے ہیں:-

پھر چند کہ سطر دو جہاں کا یہ ہے کہ انسان رقیہ رکے اور دکر لکے کیونکہ اس پر وہ داخل قبت کا جاسا جیٹ میس آتا ہے۔ لیکن اکثر مفسرین مفسرین نہیں ہوتی۔ اس لئے شائع علیہ اسوہ تے رقیہ کو جائز رکھا ہے۔ مگر اس خط سے کثایت یا حدیث سے جو اللہ عربی زبان میں مضمون لکھتے ہو۔ لہذا شائع ہو رہا ہے علم نے اس طرح کے رقی ذکر کئے ہیں، اللہ خلق میں ان کا نسخہ دیکھا گیا ہے۔

ہزار رات دن کا مشاہدہ ہے کہ بعض مراض مثلاً بواسیر، گھبراہٹ، حسنا زہر، کماہل اور دیگر اہل علم و شہور پر کلمہ کلام پڑھ کر دم کرنے سے ایک تین فائدہ پہنچتا ہے، بلکہ بعض اوقات جب کسی مریض پر کوئی طبی یا ڈاکٹری اثر نہ کرے، اور بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا چلا جائے، تو مریض کے گلے یا عضو باؤں پر ایک تعویذ یا گنڈہ کا باندھ دینا یا کچھ پڑھ کر دم کر دینا ایک حیرت انگیز طریقے سے پیغام تقابن جاتا ہے۔ اور اس غیبی تاثیر کو دیکھ کر جس کا سرشت کسی ظاہری درستی سبب کے ساتھ وابستہ نظر نہیں آتا حکیم اور ڈاکٹر بھی انکشت بہندان لہ جاتے ہیں۔ سانپ، بھینس، گدگد، دیوانہ وغیرہ جانوروں کی ایذا میں دم وغیرہ کے ساتھ اس حیرت خیز طریقے سے زائل ہو جاتی ہیں، کہ طب اور ڈاکٹری میں کام صرف یہ ہے کہ محسوس اسباب کے ذریعہ سے مقصود تک پہنچیں، اس غیر محسوس و غیر مستقل اور غیر مددک بذائع کو موصول الے مقصود دیکھ کر عجز و بچارگی سے دم بخور رہ جاتی ہیں۔ موجودہ زمانے میں ہمارے فرقہ وہابیہ کی طرح ہندوؤں میں سے بہتوں کا فرقہ بھی عملیات کا بے حد شکر ہے۔ ایک مرتبہ ایک شخص لڑکے نے جو راقم کا شاگرد تھا شکایت کی، کہ میری پینڈلیوں پر دت سے ٹپکے ہیں۔ ان کے لئے کوئی دوا رحمت ہو۔ راقم نے کہا، کہ دوا دوا میں مہکوں کو کاٹنا، چھیلنا یا ان پر کوئی تیز دوا لگانا پڑے گی جس سے تم کو خواہ خواہ تکلیف ہوگی، اور پھر اس سے مہکوں کو زائل ہونا بھی یقینی نہیں۔ اگر تم کہو، تو ایک عمل کے ذریعہ سے ان کا علاج کیا جاسکتا ہے جس سے کوئی تکلیف ہو، نہ اذیت پہنچے، اور خدا بھی سہو جائے۔ لون لگے دھمکری

اور رنگ چکھا آئے۔ وہ لڑکا گرنے پڑھا ہوا، اور کھسکی عطاء و مراسم کا پورا پورا بندھن
 عمل و تعویذات کو ڈھکوسلا سمجھتا تھا۔ اس بات کا اُس پر چنداں اثر نہ ہوا۔ تاہم
 اُس نے استاد کی رائے کی تعمیل مناسب سمجھ کر جو چیز اُس سے کہی گئی، حاضر کی، اور
 اُس پر عمل کیا گیا۔ پانچ چھ روز کے بعد لڑکے نے نہایت حیرت و استعجاب اور کمال
 عقیدت و رادت سے التماس کی کہ آپ کے عمل سے بڑا فائدہ ہوا۔ اُس نے بتلایا، کہ
 دونوں پنڈیاں جو کھیلے ہو کھڑے بہکوں سے فارستان بنی ہوئی ہیں، اب صاف
 ہوتی چلی جا رہی ہیں بلکہ پہلے جڑے تیلے ہو کر خود بخود کڑکڑنے شروع ہو گئے۔ غرض
 جس چیز سے بنی نوع کے لئے ایک فائدہ عظیم متصور ہو، اور ایک خلق کثیر کی تکلیف رفع
 ہو، بلکہ بعض مرتبہ جانیں بھی بچ جائیں، اور ساتھ ہی اس میں کسی فعل شرک و بدعت کا
 ارتکاب بھی لازم نہ آئے، تو اُس کے ناجائز ہونے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے۔ بلکہ وہ پیغمبری
 قطعات میں افادہ خلق ہونے کی وجہ سے مامور ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے
 روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ کیا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگ بچھو کے کاٹنے پر ایک دم کیا کرتے ہیں۔ اور آپ نے دم کرنے سے
 منع فرمایا ہے۔ تو ان لوگوں نے وہ کلام جس سے دم کرتے تھے، آپ کو سنایا۔ تو
 حضور نے فرمایا۔ مادی بھابھا من استطاع منکم ان ینفع احاک فلینفعہ یعنی
 میرے نزدیک اس میں کوئی مضائقہ نہیں جو شخص اپنے بھائی کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے،
 اُسے پہنچانا چاہئے۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے۔ احب عباد اللہ تعالیٰ الیہ انفعہم
 لعبادہ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام بندوں میں سے زیادہ پیارا وہ شخص ہے۔ جو
 اُس کے بندوں کو زیادہ فائدہ پہنچائے۔ اور یہی حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ
 عرائم و رقی سے آنکھ پھڑکا منع فرمایا اس امر پر مبنی تھا، کہ اہل عرب آیام جاہلیت سے
 جس قسم کے ستر اور جھاڑ پھونک کرنے کے عادی تھے۔ ان میں عموماً شیطانوں اور تہوں
 کا ذکر ہوتا تھا، جس میں شرک و کفر لازم آتا ہے۔ اور شرک و کفر کی جڑیں کاٹنا اور توحید
 کے شجر کو بارور بنانا اسلام کا اولین مقصد ہے۔ اس واسطے حضور نے پہلے کلیۃً رقی سے
 لوگوں کو منع فرمایا۔ لیکن جب دیکھا کہ بعض رقی میں کوئی وجہ شرک و کفر کی نہیں ہے
 تو اجازت دیدی۔ گویا عرائم مطلقاً منوع نہیں ہیں۔ بلکہ ان میں سے وہی منوع ہیں

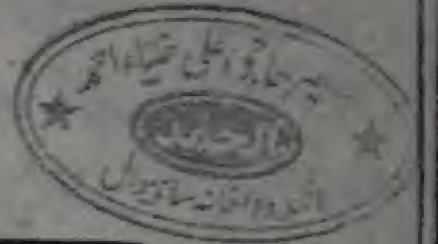
جو مخرّب ایمان اور مستلزم شرک ہوں۔ چنانچہ اس کی تصریح اس حدیث سے ہوتی ہے
 کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لا بائس بالتوقی مالم یکن فیہ شریک
 یعنی رقی میں کوئی ہرج نہیں، تاوقتیکہ ان میں کوئی شرک کی بات نہ ہو۔
 مگر اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی ملحوظ رہے، کہ اعمال و نقوش کے کام کو ایک کھیل
 یا ذریعہ معاش نہ بنالیا جائے۔ اس کے آداب و قواعد کا پورا لحاظ رکھنا لازم ہے۔ یہ
 کام اُس شخص کو زیادہ ہے، جو متقی و پرہیزگار اُخدا ترس اور مبنع شریعت ہو۔ جس کو کوئی
 طمع، حکام دنیا یا کوئی غرض نفسانی اس پاک فن کے ناجائز استعمال پر آمادہ نہ کرے،
 بلکہ محض افادہ خلق کے لئے اس سے کام لے۔ اور جو کچھ نذر نیاز پیش کی جائے، اُس کو
 محض ایک عقیدت مندانہ یہ سمجھ کر لے، عمل کا معاوضہ نہ سمجھے۔ حتیٰ کہ اگر ایک طالب
 عمل تعویذ وغیرہ لے کر کچھ بھی غندنہ دے، تو اُس پر دل گرفتہ و ناراض نہ ہو۔ اور اپنی
 نیت محض افادہ خلق کی رکھ کر اس سے درگزر کرے۔ اگر اس فن شریف کو محض دوزی
 کمانے کا حیلہ بنالیا جائے، اور تعویذ و نقوش کی فیس دوکان داروں کی طرح لڑ جھگڑ کر
 وصول کی جائے، اور عدم ادائیگی فیس کی صورت عمل کو بدی کے ساتھ کیا جائے، یا
 بطور خیانت اُس کو ناقص رکھا جائے، تو یہ باتیں شان بندگی کے لئے بالکل غیر موزوں
 ہیں، اور ایسے عاملوں کے عملیات و تعویذات مسلوب البرکتہ اور بے اثر ہو جاتے
 ہیں۔ نیز وہ افادہ خلق کے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں۔ بلکہ کسی نہ کسی صورت میں
 مبتلائے شامت ہونے کا بھی اندیشہ ہے۔



پہلا باب

سورۃ آیات قرآنیہ کے فضائل و خواص

بسم اللہ شریف کے خواص و فضائل



نجات آخرت بسم اللہ شریف کے انیس حروف ہیں۔ یہی تعداد دوزخ و دوزخ ملائکہ کو تکلیف کی ہے۔ بزرگان دین نے لکھا ہے کہ جو شخص اس کا ورد رکھے، اُس کو دوزخ کا اندیشہ نہ ہوگا۔

عرب و قار بسم اللہ شریف کا ورد بکثرت رکھنے سے عالم علوی میں روز قیامت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے ساتھ رکھے۔ لوگوں کے قلوب میں اُسکی ہیبت اور رعب پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ جو شخص بسم اللہ شریف کو چھ سو چھیتر مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے، اللہ تعالیٰ اُس کو عزت و جلال کے لباس سے ملبوس کر دیتا ہے، اور اللہ کے حکم سے وہ ہر شخص کی ایذا سے محفوظ رہے گا۔ یہ بزرگ فرماتے ہیں کہ جس نے اس کو آزمایا ہے، اور بھگدشت درست پایا۔

فضائل حاجات

بسم اللہ شریف کا ہر عمل نہایت عجیب و غریب ہے اور بہت سے بزرگان دین سے منقول ہے کہ بعد عشاء با وضو بارہ مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ ہر روز کے بعد دو مرتبہ پڑھ کر اپنی حاجت کے لئے دعا کرے۔ اللہ کے فضل سے جو بھی مراد ہوگی۔ برآئگی۔

حصول مطالب

اگر بسم اللہ شریف کو اس کے حروف کے اعداد بحساب الجحد کے مطابق یعنی سات سو چھیتر

مرتبہ پڑھ کر چھ رکعت دو رکعت کے بعد سلام پھیر کر پڑھیں۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور الم نشرح پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ پھر دعائیں۔ اللہم اِنِّی اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَ اَسْأَلُکَ بِعَظَمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْأَلُکَ بِجَلَالِ وَ سَنَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْأَلُکَ بِحَبِیْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِحُزْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِخَبَرُوتِ وَ مَلْکُوتِ وَ کُبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِعِزَّةِ وَ قُوَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَرْضِ قَدْرِی وَ یَسْرِ اَمْرِی وَ اَجْبِدْ کُسْرِی وَ اَغْنِ فَقْرِی وَ اَطْلُ عَمْرِی بِفَضْلِکَ وَ کَرَمِکَ وَ اِحْسَانِکَ یَا مَنْ هُوَ کَافِی عَصَ حَمَقِی اَلَمْ اَسْمُ اللّٰهِ اَلَا عَظَمَ اللّٰهُ لَہُ اَلَا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اَلَا کُورُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ اَسْأَلُکَ بِجَلَالِ الْحَبِیْبَةِ وَ بِعِزَّةِ الْعِزَّةِ وَ اَسْأَلُکَ بِکُبْرِیَاءِ الْعَظَمَةِ وَ بِخَبَرُوتِ الْقُدْرَةِ اَنْ تَجْعَلَنِی مِنَ الدِّیْنِ لَا خَوْفَ عَلَیْہِمْ وَلَا هُمْ یَخْشَوْنَ وَ اَسْأَلُکَ بِدَوَامِ الْبَقَاءِ وَ صِبْیاءِ النُّوْرِ اَنْ تَجْعَلَنِی مِنَ الصَّالِحِیْنَ وَ اَسْأَلُکَ بِحُسْنِ الْبَقَاءِ وَ بِاشْرَاقِ وَجْہِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تَجْعَلَنِی بِرَحْمَتِکَ فِی جَنَّاتِ النَّعِیْمِ یَا رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَحْبَابِہٖ وَ سَلِّمْ تو ہر مراد و مقصد پورا ہو سکتا ہے۔

حل مشکلات

حضرت خلیل رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ بسم اللہ کی بدولت اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی۔ بسم اللہ کی برکت سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی نے کوہ جودی پر قرار پکا۔ بسم اللہ کے اثر سے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آتش نمرود گرا رہا نہ تھا۔ بسم اللہ کی سب سے

پہلا باب

سورۃ آیات قرآنیہ کے فضائل

خواص



بسم اللہ شریف کے خواص و فضائل

نجات آخرت | بسم اللہ شریف کے انیس حروف ہیں۔ یہی تعداد دوزخ ملائکہ کو تکلیف دینے والے بزرگان دین نے لکھا ہے کہ جو شخص اس کا

دور رکھے، اُس کو دوزخ کا اندیشہ نہ ہوگا۔

عرب و فار | بسم اللہ شریف کا ہر دیکھت رکھنے سے عالم علوی میں قدرتی

پیدا ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے ساتھ رکھے۔ لوگوں کے قلوب میں اُسکی بیعت اور رعب پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ جو شخص بسم اللہ شریف کو چھ سو چھیالیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے، اللہ تعالیٰ اُس کو عزت و جلال کے لباس سے ملبوس کر دیتا ہے، اور اللہ کے حکم سے وہ ہر شخص کی ایذا سے محفوظ رہے گا۔ یہ بزرگ فرماتے ہیں کہ جس نے اس کو آزمایا ہے، اور سجدہ بندہ درست پایا۔

فضائل حاجات

بسم اللہ شریف کو ہر عمل میں نیت عجیب حاصل ہے اور بہت سے بزرگان دین نے منقول ہے کہ بعد مشاء با وضو بارہ مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر اپنے حاجت کے لئے دعا کرے۔ اللہ کے فضل سے جو بھی مراد ہوگی سب آگئی۔

حصول مطالب

اگر بسم اللہ شریف کو اس کے حروف کے اعداد بحساب الجملہ کے مطابق پڑھنے سے سات سو تھیسی

مرتبہ پڑھ کر چھ رکعت دو سو رکعت کے بعد سلام پھیر کر چھ رکعت پڑھیں۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور الم نشرح پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ پھر دعا کہیں۔ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَ اَسْأَلُکَ بِعَظَمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْأَلُکَ بِجَلَالِ وَ سَنَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْأَلُکَ بِخَبْرِ رُتَبِ وَ مَلَكُوتِ وَ کِبَرِیَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِعِزَّةِ وَ قُوَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَرْضِ قَدْرَیْ وَ یَسِّرْ اَمْرِیْ وَ اجْعَلْ کَسْرَیْ وَ اَعِزِّ فَقْرِیْ وَ اَطْلُ عَمْرِیْ بِفَضْلِکَ وَ کَرَمِکَ وَ اَحْسَنْکَ یَا مَنْ هُوَ کَهِیْلُ عَصِی حَمَقَسْتِ اَلْمَ اِسْمُ اللّٰهِ اَلْ اَعْظَمُ اللّٰهُ اِلَّا هُوَ اَلْحِیُّ الْقَیُّوْمُ اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اَلْاَکْرَمُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ اَسْأَلُکَ بِجَلَالِ الْجَنَّةِ وَ بِعِزَّةِ الْعِزَّةِ وَ اَسْأَلُکَ بِکِبَرِیَا الْعَظَمَةِ وَ بِخَبْرِ رُتَبِ الْقُدْرَةِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الذِّیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ وَ اَسْأَلُکَ بِدَوَامِ الْبَقَاءِ وَ صِبْیَاءِ الثَّوَرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ وَ اَسْأَلُکَ بِحُسْنِ الْبَهَاءِ وَ بِاشْرَاقِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ یَا رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَحْبَابِہٖ وَ سَلِّمْ تو ہر مراد و مقصد پورا ہو سکتا ہے۔

حل مشکلات

حضرت خطیب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ بسم اللہ کی بدولت اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی۔ بسم اللہ کی برکت سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کے کچھ جو دی پر قرار پکڑے۔ بسم اللہ کے اثر سے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آتش نمرود کا زہر بن گئی۔ بسم اللہ ہی کے سبب

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون پر فتح پائی، اور وہ کا فر ریاست میں ملحق
ہوا۔ بسم اللہ کے فضیل حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے تمام جن و پری طبع ہو گئے۔
بسم اللہ ہی کے پڑھنے سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دم مایورزا و انجمن ہونے لگا۔
کے لئے باعث شفا ہوا۔ پھر یہی بسم اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے موجب
نصرت دین و فخر اعدا و فتح بلاد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے، کہ جو مومن بسم اللہ
پڑھ کر کام کرے گا، اُس میں برکت دی جائیگی۔ اور جو شخص طلب حاجت کے وقت اُس
کو پڑھائے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس کی ہر راہ کو پورا کرے گا۔

دفع بلیات جو شخص سوتے وقت کہیں مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھے
اللہ تعالیٰ اُس کو رات بھر شیطان کے شر سے محفوظ رکھے۔

مال کو چوروں سے مامون رکھیگا۔ اور اُس کو مرگ و مہاجات اور ہر بلا سے بچائیگا۔
کسی ظالم و ستمگر کے سامنے پچاس مرتبہ بسم اللہ شریف
پڑھی جائے، تو اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کر دیتا ہے۔

ہر قسم کا درد اگر جسم کے کسی مقام پر ریکی، عصبی یا الہتانی درد کسی قسم کا
ہو، ایک سو مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر دو۔ اور
اسی طرح تین دن تک دم کرتے رہو۔ اللہ کے فضل سے شفا ہو جائیگی۔

حب جو شخص پانی کے پیالے پر سات سو چھیالیس مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کرے
اور یہ پیالہ کسی کو ملا دے، تو وہ اُس سے محبت و الفت کرنے لگیگا۔

حصول مرادات جو شخص سات روز تک روزانہ سات سو چھیالیس مرتبہ
بسم اللہ شریف کا ورد جس نیت سے کرے گا، خواہ کسی
نفع کے حاصل کرنے کی غرض سے ہو۔ یا کسی شر کا دفع کرنا مقصود ہو، یا دوکان

و تجارت کا میلانا مطلوب ہو، اللہ تعالیٰ اُس کی ہر راہ کو پورا کرے گا۔

بہری ذہن قدح آب پر سات سو چھیالیس مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کیا جائے
اور اُس پانی میں سے قندے کسی کند ذہن کو طلوع آفتاب

کے وقت پڑا جائے۔ تو سات دن تک ایسا کرنے سے وہ ذہین و ہوشیار اور
ذہنی و فاضل ہو جائے گا۔

تسخیر خلق

بسم اللہ تعالیٰ کا عجیب اثر ہے۔ جس کا استعمال کرتے ہیں، اُس
کے لئے، اُس کا اللہ تعالیٰ جس کا اولیٰ شریک نہیں، اگرچہ ممکن
اس کو کرے گا، وہ لوگوں کی نظروں میں وہ عجیب و غریب مقبول ہو جائے گا۔

ہر شخص اُس کی عزت کرے گا، اُس کا قلم اُس کے لئے ہو جائے گا۔ اُس کی ہر بات کے آگے سر تسلیم
کرے گا۔ جو کام اُس کا ادب کرے گا، وہ اس کے لئے ہو جائے گا۔ ہر شخص اُس کے
اوصیاء کے لئے روزہ رکھے گا، اور بعد غروب کس یا چھپ جائے گا۔ ہر شخص اُس
کا ذکر کرے گا، ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ پڑھے گا۔ پھر نماز عشاء اور کئے سب سے قبل
خواجگاہ میں بیٹ جائے گا، اور بلا لحاظ تعداد بسم اللہ پڑھتے جائے گا، حتیٰ کہ نیند بجائے۔
جب جمعہ کی صبح کو جائے گا، تو نماز فجر پڑھ کر ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ کا ورد کرے
اُس کو حروف نقطعات کی صورت میں ایک کاغذ پر لکھیں، یعنی ب س م ال ل ال اول
س م ح م ن ال س ح ی م، اور اس کاغذ کو اپنے پاس رکھ کر، جس کلم کو جس قصد
کے لئے جس مصلحت کے لئے جانا چاہیں، جائیں۔ نوز و فلاح اور فتح و نصرت مستقبل
کرے گی۔

سرسبزی زراعت ایک کاغذ پر بسم اللہ شریف ایک سو ایک مرتبہ
لکھ کر وہ کاغذ کھیتی میں دفن کیا جائے، تو

فصل خوب ہری بھری ہوگی۔ پیداوار کافی ہوگی۔ اور تمام ارضی و سماوی آفات
سے محفوظ رہے گی۔

سلامتی اولاد جس عورت کے بچے مر رہ جاتے ہوں، اُس کو ایک
کاغذ پر بسم اللہ شریف اکاسطہ مرتبہ لکھ کر دیکھائے۔

کر اپنے پاس بھرتو نہ رکھے۔ انشاء اللہ اُس کی اولاد ہر آفت سے محفوظ اور
زندہ و سلامت رہے گی۔

صمد ماری لکھائے، کہ اگر ایک سیسے کی تختی پر بسم اللہ شریف
لکھ کر اُسے ماری گیر کے جال میں رکھ دیا جائے، تو

پھسلے گا، بکڑا نہیں آئے گا۔



سلا چین پر اردو اسٹا

پانسو تہہ لکھ کر اس پر ڈیڑھ سو مرتبہ پوری

بسم اللہ پڑھ کر دم کیا جائے ، اور یہ ورق اپنے پاس رکھ کر جس ظالم سے ظالم حاکم ، یا

بد مزاج سے بد مزاج بادشاہ کے حضور میں جاؤں ، وہ ہر بانی کے پیش آئیگا ۔

تو خواہ گھسان کی لڑائی میں جانا پڑے، دشمن کے اسلحہ کا کچھ اتر نہ ہوگا +
اگر یہم اللہ شریف ایک کا غدر اکیس مرتبہ لکھ کر
علاج درد دسر | درد سر کے مریض کے سرے باندھ دیں، تو انشاء اللہ

چهار شنبہ ہفت شنبہ جمعہ اتین دن روزے رکھے۔ جمعہ کے روز غسل کر کے جامع مسجد
کو جائے۔ اور کچھ صدقہ دے۔ جمعہ کی نماز کے بعد یوں دعا کرے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ
عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمۡ وَمَا خَلْفَہُمۡ الَّذِیْ عِنْتَ لَہٗ
الْوُجُوہُ وَخَشَعَتِ لَہٗ الْاَصْوَاتُ فَوَحِشَتِ الْقُلُوْبُ مِمَّنۡ خَشِیَہٗ
اَسْأَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَحَہْبِہٖ
اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور دعا کافی کر لے۔ اور اس کے پورا
جو شکل التماس کیا ہے اسے حضرت عبداللہ نے فرمایا کرتے تھے کہ یہ عمل نااہل لوگوں کو
تنبہ دیتا ہے، ہر ایک دوسرے کے خلاف بددعا کرتے لگیں، اللہ وہ تو نااہل

مفتوحی ظالمین

پیر اس نقوش پیر

پترے تک نہ پہنچے۔ ورنہ خود معمول کے ہلاک ہونے کا اندیشہ ہے۔ اور سات سو مرتبہ یوں
دعا کریں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمِکَ الْعَظِیْمِ لَا
وَهُوَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عِنْتَ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخُشِعَتْ لَهُ الْاَصْوَ
وَرَجِلَتْ مِنْ خَشِیْدِ الْقُلُوْبِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْ وَلَسَامَ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ فِیْ رِیَاسِ اس ظالم و ستمگار کا نام ہے، اَللّٰهُمَّ
اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ یَبْرِجُ عَمَّا هُوَ فِیْہِ قَاضِیٌ وَوَقِیْفٌ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّهُ لَا یَبْرِجُ عَنْہُ فَاقْضِلْ عَلَیْہِ بَلَاءً وَاَنْ تَنْظُرَکَ وَغَضَبُکَ وَاَهْلَکَ
اس کے سات بار کہے۔ یَا قَاضِیُّ یَا قَاضِیُّ یَا قَادِرُ یَا مُقَدِّرُ یَا اللّٰهُ۔ اس کے
ساتھ اول تو وہ ظالم راہ راست پر اگر عدل و انصاف اختیار کرے گا۔ دوسرا وہ جو باوجود ظلم

علاج اعراض
 اگر کسی کے بدن میں اس قدر غلظت ہو کہ اس کی حرکت
 میں تھکاوٹ ہو، تو اس سے جو دھن کے شفا پائے گی
 کی امید ہے۔ اگر وہ چشم کے لئے کی حرکت اور دھن کے دوا کی امید ہے۔

پڑھ کر دم کریں۔ تو انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ خصوصاً جبکہ پڑھ کر آبِ دہن بھی آٹھ پڑھ لکھ دیں۔ بعض بندگان دین فرماتے ہیں کہ اگر کسی مرد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ پڑھیں اور سات مرتبہ یہ دعا کریں۔ **اللّٰهُمَّ اِذْهَبْ عَنِّي سُوْءَ مَا اَجِدُ وَتَحَنَّنْ عَلَيَّ بِعَوْنِكَ يَا بَارِيَّ الْاَمْنِ الْمَلِكِ الْعَزِيزِ**۔ ایک برتن میں تھوڑے پانی اور نمک کی ایک ڈلی ڈال کر سات مرتبہ یہ سورہ شریف پڑھ کر دم کریں۔

بچھو کاٹے کا علاج

اور چارویں فوراً درمیان میں ہو گا۔ ایک لوح پر کچھ ریت پیدا کر کسی سبک کے سر سے اس پر یہ حرف لکھیں۔ اب ج دکا وزح ڈی مرض اپنے دیکھتے ہوتے یا دھڑکے پڑا کھڑے۔ اور ہر عامل پہلے حروف پر سبک نہر کے ساتھ کھڑی کر کے ایک مرتبہ سورہ شریف پڑھے اور پوچھے کہ کیا وہ بند ہو گیا۔ اگر مرض اپنے بند نہیں ہوا تو دوسرے حرف پر سبک رکھ کر دوسرے سورہ شریف پڑھے۔ اور پھر پوچھے۔ اگر پھر بھی آرام نہ ہوا تو تیسرے حرف پر سبک رکھ کر تین دفعہ سورہ شریف پڑھے۔ غرض ایسی طرح ہر مرتبہ مرض سے پوچھ کر اس کو آرام نہ ہونے کی صورت میں اگلے حرف میں سبک کھڑی کرے۔ اور ایک ایک مرتبہ زیادہ پڑھتا جائے۔ انشاء اللہ کسی نہ کسی حرف کی نوبت میں آرام آ جائیگا بشرطیکہ ہر دفعہ من نفع لکھا ہو بخیر و آداب ہو۔

دوسرے کا علاج

کہ لکھا کہ کچھ کو ہیشہ دوسرے شکایت رہتی ہے جس پر کوئی دوا موثر نہیں ہوتی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ٹوپی بیچ دی۔ قیصرِ روم کے سر پر رکھی، تو فوراً دوا منعم گیا۔ نہایت شہرت ہوا۔ لکھا تو اس میں حرف سورہ الرحمن الرحیم لکھا تھا۔ بولا کہ یہ دین کس قدر بزرگ ہے جس کی ایک آیت سے مجھے شفاء ہو گئی۔ اور فوراً مسلمان ہو گیا۔ ایک مرتبہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے کفاس کے کسی

دفع زہر

قد کا منہ صدمہ کیا۔ اہل قلعہ نے تنگ کر کہا کہ ہم آپ کا دین اختیار کر کے کو تیار ہیں۔ بشرطیکہ اس کی غولی کی کوئی نشانی نہ لکھا۔ حضرت خالد

نے کہا بہت اچھا۔ تم میرے پاس کوئی زہر قاتل لاؤ۔ وہ لوگ ایک پیالے میں زہر قاتل گھول کر لائے۔ آپ سورہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اس کو پی گئے۔ کچھ اذہ نہ ہوا۔ صحیح و سالم کھڑے ہو گئے۔ یہ دیکھ کر سب لوگ بصدق بدل مسلمان ہو گئے۔

خوشنودی حق

حضرت بشر عافی نے ایک ہندو کاغذ پر سورہ شریف لکھی ہوئی زمین پر پڑی پائی۔ اس کو اٹھا لیا۔ ان کے پاس صرف سوادو درم تھے۔ اس نقدی کی کچھ خوشبو خرید کر اس کاغذ کے ہندو کو پیش کیا۔ خواب میں ان کو حق تعالیٰ کا دیدار ہوا۔ حق تعالیٰ نے فرمایا۔ یا بشر طہیت تھا لا طہین اسمک فی الدنیا۔ اسے بشر تم نے میرے نام کو خوشبو دے کر کیا میں دنیا میں تمہارے نام کو خوشبو دے دوں گا۔

فاتحہ الکتاب کے فضائل و خواص

تالیف قلوب

اگر دو دوستوں میں کچھ بحث ہو جائے۔ یا دو جانشینوں میں تفرقہ پیدا ہو جائے۔ یا میان بیوی میں امن نہ ہو جائے۔ تو کسی طریق سے ان کے مابین اتحاد و اتفاق قائم کر دینا اثر ہے قراب کا کام ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی دو شخصوں میں صلح کر دے۔ اس کو شہید کے برابر اجر دیتا ہے۔ اس غرض کے لئے یہ عمل بڑا محبوب ہے کہ باوجود میٹھ کر دہل کے کلمات کتاب اور زعفران سے کاغذ پر لکھیں۔ جن میں فریقین کے نام بعد ان کی والدہ دیکھے موقع موقع پر درج کر دیں۔ اور انکے لئے تحریر میں لوبان اور عود کا پودا پھینکیں۔ غرض کر دے کہ فضل اور جعفر دو دوست ہیں جن کے درمیان صلح کرانی مقصود ہے۔ تو عامل دھواں کا دھواں کے ناموں کے ساتھ یوں لکھے گا۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ بِحَمْدِ فَضْلِ ابْنِ هِنْدَةَ الْجَعْفَرِ بْنِ مَرْيَمَ طَاعَةَ اللّٰهِ وَلِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ الشَّرِیْفَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِرَحْمَةِ فَضْلِ ابْنِ هِنْدَةَ عَلَیْ جَعْفَرِ بْنِ مَرْيَمَ طَاعَةَ اللّٰهِ وَلِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ الشَّرِیْفَةِ مَالِكِ یَوْمَ الدِّیْنِ امْتَلَاکَ فَضْلِ ابْنِ هِنْدَةَ جَعْفَرِ بْنِ مَرْيَمَ طَاعَةَ اللّٰهِ وَلِفَاتِحَةِ**

الكتاب الشريفة اياك لعبد قبيد فضل بن هند لا جعفر بن مريم
طاعة الله ولفاتحه الكتاب الشريفة واياك نستعين استعان فضل
بن هند بالله تعالى ولفاتحه الكتاب الشريفة على جعفر بن مريم
ليكون مطاوعه وتحت ارادته في الاقوال والافعال طاعة الله
تعالى ولفاتحه الكتاب الشريفة اهدنا الصراط المستقيم اهتدي
واستقام فضل بن هند لا جعفر بن مريم استقامه محبة وصلاح
قول طاعة الله تعالى ولفاتحه الكتاب الشريفة صراط الذين انعمت
عليهم انعم فضل بن هند لا بجميع ما يطلب منه جعفر بن مريم وروا
طاعة الله تعالى ولفاتحه الكتاب الشريفة محبة وشفقة ومؤدبة
ورحمة ورافة غير المغضوب عليهم ولا الضالين صل فضل بن هند
في محبة جعفر بن مريم طاعة الله تعالى ولفاتحه الكتاب الشريفة
امين ونزعنا ما في صدورهم من غل (قامتقابلين) ولوا انفقت
ما في الارض جميعا (ناحكيم) جب تحرير كتمل ہو جائے تو اس کے وسط میں
ایک سوئی گاڑ کر اسے بلند جگہ پر لگا دیں۔ جہاں سے مطلوب کی طرف سے آنے والی
ہوا کا گزر ہو۔

علاج درد چشم غم فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیان اکتالیس بار فاتحہ
پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ فی الفور صحت ہوگی۔
دوسرے ہر قسم کے دردوں کے لئے بھی یہ عمل شافی ہے۔
سلامتی مسافر جو شخص سفر پر جا رہا ہو۔ اس کے لئے اگر آغاز سفر میں
اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دعا کی جائے تو

باز نہ تھلے سفر میں ہر قسم کی آفت سے مامون رہے۔
قید سے خلاصی پانا اگر کوئی قیدی سورہ فاتحہ ایک سو گیارہ
مرتبہ پڑھے۔ اور ہر دس مرتبہ پڑھنے کے بعد
اپنی بیڑی ہتھکڑی یا طوق پر پھونکے گا۔ تو انشاء اللہ اس سے نجات پائیگا۔

حل مشکلات

رزق کشادہ ہو جائیگا۔

دفع عطش

اگر سفر میں یا قبت آب میں یا کسی مرض میں پیاس کا آثار
ہو تو صبح کے وقت فاتحہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم
کریں، اور سنے اور پیٹ پر پھیر لیں۔ باؤ نہ تھلے اس روز پیاس نہ لگیگی۔

علاج طاعون

بکھارے، کہ ایک مرتبہ بلدہ ملتان میں دہائے طاعون
پھیلی۔ شیخ نبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اصحاب کو
ارشاد فرمایا، کہ طاعون کے مریض پر فاتحہ بوسل بسم اللہ پڑھ کر دم کر دیا کرو۔ چنانچہ
اکتالیس بار پڑھ کر دم کیا گیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ہر مریض کو شفا بخشی۔

شفاء از ہر مرض

حدیث شریف میں آیا ہے، کہ الفاتحہ شفاء من کل
داء یعنی سورہ فاتحہ ہر بیماری سے شفاء دیتی ہے۔ یہی وجہ
ہے، کہ سورہ فاتحہ کے دوسرے اسماء کے علاوہ ایک نام سورہ شفاء بھی ہے۔ لہذا یہ
سورہ مبارکہ ہر مرض کے لئے وسیلہ شفا بن سکتی ہے۔ ابن قیم رحمۃ اللہ نے لکھا ہے،
کہ ہر مرض کے لئے ایک نہ ایک دوا ہے، اگر میں نے ہر مرض کا علاج سورہ فاتحہ سے
کیا ہے جسکی عجیب تاثیر دیکھی گئی ہے۔ ایک مرتبہ مجھے مدت تک کمرہ میں قیام
کرنے کا اتفاق ہوا۔ اس عرصہ میں مجھے مختلف امراض ستاتے رہے۔ کوئی طبیب
نہ تھا۔ تو میں نے دل میں کہا، لاؤ اپنا علاج خود سورہ فاتحہ سے کریں۔ چنانچہ میں نے
ایسا ہی کیا، تو اس کی عجیب تاثیر دیکھی۔ میں دوسرے لوگوں کو بھی علاج بتا رہا
تو وہ اکثر شفا یاب ہو جاتے ہیں۔

آیتہ الکرسی کے فضائل خواص

حدیث شریف مروی ہے، کہ آیتہ الکرسی قرآن مجید کی افضل ترین آیت ہے۔ جو
شخص اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے۔ اس کے داخل جنت ہونے میں

صرف موت آتے تک کی دیر ہے +

دفع جنات

حضرت امام غزالی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ بنی کعب کا ایک تاجر خود اپنا حال بیان کرتا ہے کہ وہ کعبہ کی فروخت کے لئے بصرہ گیا۔ چند روزہ قیام کے لئے اُس کو ایک مکان کی ضرورت ہوئی۔ اُس نے ایک عمارت دیکھی جس میں ہر طرف مکتوبوں کے جالے بکثرت لٹک رہے تھے۔ اُس نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ مکان کیسا ہے؟ لوگوں نے کہا یہاں آباد ہے پھر تاجر نے اُس مکان کے مالک سے کہا۔ مجھے یہ مکان چند روز کے لئے کرایہ پر دے دو۔ مالک بولا۔ میاں! اپنی جان کی خیر مناد۔ یہاں ایک جن نے ڈیرہ لگا رکھا ہے جو شخص یہاں قیام کرتا ہے، وہ جن اُس کو مار ڈالتا ہے۔ تاجر نے کہا۔ خیر دیکھا جائیگا۔ تم مجھے یہ مکان کرایہ پر دے دو۔ ہم دونوں خود سمجھ لیں گے۔ اللہ تعالیٰ میرا مددگار بنے۔ مالک نے کہا۔ جو تمہاری مرضی۔ تاجر نے اُس مکان میں ٹھکانا بنایا۔ جب رات ہوئی تو ایک کالا کلوتر شخص آیا جس کی آنکھیں آگ کے تھعلے کی طرح چمکتی تھیں۔ اور اُس کے گرد ایک گھٹا ٹوپ اندھیرا محیط تھا۔ اور سیدھا میری طرف بڑھتا چلا آتا تھا۔ میں نے فوراً پڑھنا شروع کیا۔ **اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ**۔ اور ساری آیت الکرسی پڑھتا گیا۔ وہ شخص بھی میرے ساتھ ساتھ اس آیت کو پڑھتا جاتا تھا جب میں نے پڑھا **وَلَا يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ** تو اُس کے منہ سے کوئی کلمہ نہ نکلا۔ اور میں بار بار اسی کلمہ کو دہراتا رہا۔ میرے پڑھتے پڑھتے وہ اندھیرا اٹل ہو گیا جس مکان کے ایک حصے میں جا کر بارام سو رہا۔ جب صبح ہوئی تو میں نے وہ جگہ جہاں شب کو سیر اور اُس جن کا مقابلہ ہوا تھا۔ دیکھی کہ آتشزدگی کے نشان نمایاں تھے اور ایک ڈھیری راکھ کی موجودگی تھی۔ اتنے میں ایک آواز آئی کہ تم نے ایک بڑے موذی جن کو جلا کر خاکستر کر دیا +

غلبہ بلغم کا علاج

اگر غلبہ بلغم سے کھانسی وغیرہ کی شکایت ہو۔ تو ویسی نمک کی سات چھوٹی چھوٹی ڈلیاں لے کر ہر ڈلی پر سات سات مرتبہ آیت الکرسی شریف پڑھ کر دم کریں، اور مریض کو روزانہ ایک ڈلی دیں، کہ منہ میں رکھ کر لعاب نکلتا رہے۔ انشاء اللہ سات

روز میں صحت ہو جائے گی +

خوفناک خواب کا علاج

اگر کسی کو خوفناک اور بھانک خواب ستاتے ہوں، تو سونے سے پہلے تین دفعہ اعوذ پڑھے، اور تین سی مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ اور اس میں کلمہ **وَلَا يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ** کو تین دفعہ دھرائے پھر سو جائے انشاء اللہ اس میں راحت ہو سوتارہ ہوگا +

قلب جگر کی بیماریوں کا علاج

دردِ دل، خفقان، ضعفِ جگر، استسقا اور معدہ و امعاء کے

امراض کے لئے یہ عمل مفید ہے۔ کہ ایک پاکیزہ برتن میں تین مرتبہ آیت الکرسی لکھ کر مریض کو پلائیں۔ اور مریض اس کو پیتے وقت اپنے مرض کا نام لیکر اس سے شفا پانے کی اللہ سے امید کرے۔ مثلاً اگر ضعفِ جگر کا مرض ہو۔ تو غسالہ آیت کی پیالی منہ سے لگاتے وقت کہے۔ **نَوْبِتُ الشِّفَاءِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى مَنْ** ضعف الکبد۔ اگر عربی نہ جانتا ہو تو یوں ہی۔ میں نیت کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ضعفِ جگر سے شفا بخشے +

زبان بندی حاکم

جب کسی ظالم و ستم خور حاکم کی مشی میں جانا ہو تو اس کے سامنے جاتے وقت آیت الکرسی پڑھیں

پھر یہ کلمات کہیں۔ **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اسْتَغْنَاكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَةِ الْكَرِيمَةِ وَمَا فِيهَا مِنْ أَلْسِنَاءِ الْعَظِيمَةِ أَنْ تُلْجِمَ قَالَةَ عَنِّي وَتُخْرِسُ لِسَانَهُ عَنِّي لَا يَنْطِقُ إِلَّا بِخَيْرٍ أَوْ يُصِمَّتْ خَيْرُكَ يَا هَذَا ابْنِ بَدَيْكَ وَشَرُّكَ تَحْتَ قَدَمَيْكَ** پھر اُس کے سامنے جائے۔ انشاء اللہ وہ ساکت رہ جائیگا +

نور باطن

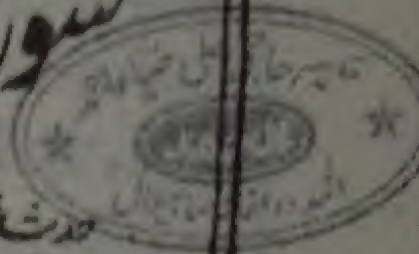
امام بولی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت شریفہ کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ جو شخص اس کو ستر مرتبہ جمعہ کے روز نماز عصر کے بعد کسی خالی جگہ میں پڑھا کرے۔ وہ اپنے دل میں ایک خاص کیفیت محسوس کریگا۔ جو پہلے حاصل نہ تھی ایسی حالت میں جو دعا کریگا۔ قبول ہوگی +

فتح و نصرت جو شخص آیت الکرسی تین سو تیرہ بار پڑھ لیا۔ اس کو بے قیاس
سلائی حاصل ہوگی۔ اور جس جنگ میں اس تعداد میں پڑھی جائے

اس میں پڑھنے والوں کو غلبہ اور فتح حاصل ہوگی۔ شرعی روضہ فرماتے ہیں کہ اس عدد میں
ایک خاص قدرتی راز ہے۔ انبیاء مرسلین کی تعداد یہی تھی۔ اصحاب خلافت بھی اسی
تعداد میں تھے جنہوں نے حضرت داؤد کی جو انفرادی سے جالوت پر فتح پائی۔ اور جن کے
بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **كَذَٰلِكَ قَتَلْنَا قَلِيلًا مِّنْ قَلِيلٍ ۖ عَلَيْهِمْ كُفْرَةٌ كَاسِيَةٌ**
بِأَذْنِ اللَّهِ۔ غزوہ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب بھی اسی تعداد میں
تھے۔ جو ایک ہزار اقدار کتب پر قیام ہوئے +

سورہ یسین کے فضائل و خواص

حدیث شریف میں سورہ یسین کو قلب القرآن کہا گیا ہے جس طرح دل جسم
انسانی میں ایک عالیشان درجہ رکھتا ہے۔ اسی طرح سورہ شریفہ کے علو شان کا اندازہ
ہو سکتا ہے۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اپنے تجربات میں فرماتے ہیں کہ جناب رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ کہ آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا
علیک بسورة یسین فان فیہا عشر من بركة ما قرأھا جامع الا شیع
ولا ظمان الادی، ولا عریان الا کسبی، ولا عاذب الا نودج، ولا خائف
الا من، ولا مریض الا شفی، ولا مسجون الا وقرج عنه، ولا مسافر
الا احین علی سفره ولا مہموم الا ارنل حبه، ولا خال الا واهتدی
ولا مسروق الا لعلکانه یعنی سورہ یسین کا پڑھنا لازم ہے کہ اس میں ہیں
بکتیں ہیں کچھ بچھڑے۔ تو یہ سوچ جائے۔ کیا سارے سے تو سب ہو جائے۔ بھگاڑے
تو کچھ پائے۔ بھڑوڑے ہو جائے۔ جو خورہ پڑے۔ تو اس میں پائے۔ بھڑوڑے
تو خورہ ہو جائے۔ قیدی پڑے۔ تو چھوڑ جائے۔ مسافر پڑے۔ تو اپنے
غرض احاطت پائے۔ غم گم پڑے۔ تو اس کا غم دور ہو جائے۔ راد گم کر دے پڑے
خوار ہو جائے +



تسخیر امراء

اگر کسی امیر یا حاکم یا رئیس سے کوئی کام آپڑے۔ تو پچیس مرتبہ
سورہ یسین پڑھ کر اس کے حضور میں جائے۔ تو اللہ کے حکم سے
تعلیم و تکریم کے ساتھ پیش آئیگا۔ اور سب دعواء کام کر دیگا +

علاج خوف حاکم

حضرت سید ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے
منقول ہے۔ کہ جو شخص کسی ظالم حاکم سے خائف ہو۔
تو یسین شریف پڑھ کر یہ کلیات کہے۔ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ بِسْمِ اللَّهِ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَكَوْنُ الْخَلْقِ وَالْإِنْسَانِ
بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ الْغَنِيُّ
الْعَلِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِسْمِ (ظالم ابن فلاستہ) یاں اس ظالم کا نام اس
کی ماں کے نام سمیت لے) پھر اس کے سامنے جائے۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے
وہ کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا +**

حصول مرادات

تجربہ کی سندیں پڑھ کر فرض نماز سے پہلے سورہ یسین پڑھنی
شرع کرے۔ بہت جلدی مرتبہ میں آتے تو پھر کے
سب سے شروع کر دے پھر دوسرے کلمہ یسین پڑھ کر شروع کرے۔ اسی
طرح ہر تیسرے اور چوتھے پر پڑھ کر شروع کرے۔ سورہ ہذا میں
یہ کلمات مرتبہ دیا ہے۔ پس اللہ وجہ سورہ کو شروع کرنا ہوگا۔ اور اس طرح پڑھنے
سے تقریباً پونے دو پارہ کے برابر قرات کرنی چھتی ہے۔ اس کے بعد پانچ مقصد۔
پیش نظر رکھ کر پڑھنا چاہئے۔ چالیس روز تک یہ امر جاری رہے۔ انشاء اللہ اس
آثار میں مراد حاصل ہو جائے گی۔ ماننا ہے کہ یہ امر خالص دلوں و دلوں میں
کوسوں نے تحصیل علم کے بعد حصول ہر کار کے لئے یہ عمل کیا تھا۔ تو عید
کے بعد ایک پیش قدمی حاصل ہو گئی +

حل مشکلات

اگر کوئی قیدی یا فرض ہو یا خطر میں مبتلا ہو یا قس
مرتبہ سورہ یسین پڑھ کر دعا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم
سے قید سے نجات پائے۔ فرض سے سبکدوش ہو جائے۔ اور خطرات سے محفوظ

فتح بخشیدگا +
بناشتن طبع اور سرت قلب

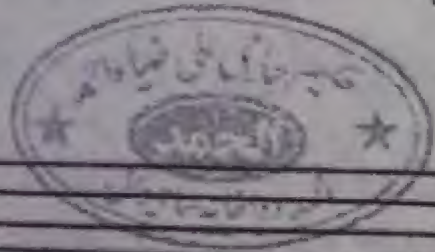
طالب مقاصد

ہر طرح کے مقاصد کے لئے سورہ یسین چار مرتبہ پڑھیں اور
انشاء قرات میں اور کوئی کام یا کلام وغیرہ نہ کریں پھر
چار مرتبہ یہ دعا مانگیں: سُبْحَانَ الْمُنْفِيسِ عَن كُلِّ مَذْيُونٍ، سُبْحَانَ
الْمُعْزِجِ عَن كُلِّ مَعْرُونٍ، سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خِزَامَهُ بَيْنَ الْكَافِ
وَالْمُؤْمِنِ، سُبْحَانَ مَنْ أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ، يَا مُفْرِجُ
فَرْجِ، يَا مُفْرِجُ فَرْجِ، يَا مُفْرِجُ فَرْجِ، يَا مُفْرِجُ فَرْجِ، فَرِّجْ عَنِّي هَمِّي
وَعَنِّي فَرَجًا عَاجِلًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ۞

اکتا ایس عد و کنکریاں لیکر ایک گڑھا کھود لیں۔ اور سر کنکری
پر ایک مرتبہ سوراخیں کر کے گڑھے میں ڈالتے جاتے

جَنّات و بلیات سے امن
ایک کاغذ پر پانچ مرتبہ لکھ کر
بطور تعویذ اپنے پاس رکھیں۔ تو جَنّات و بلیات اور ہر قسم کے آسیب سے
امن میں رہیں +

یاد رکھیں۔ نو دوا کے نسخہ درج ہیں۔
فوائد عامہ | شرحی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ بعض احادیث میں آیا ہے کہ
 یسین لما قرئت لہ یعنی سورہ یسین کو جس مطلب کے
 لئے پڑھا جائے۔ ضرور پورا ہو جاتا ہے۔ سہیلی رح نے لکھا ہے۔ کہ حدیث ابن ابی
 نے اپنے مسند میں رفعاً روایت کیا ہے۔ کہ جو کوئی یسین پڑھے گا۔ اگر خائف ہو
 تو اسن پائے۔ اگر بیمار ہو۔ تو اسے شفا حاصل ہو۔ اگر بھوکا ہو۔ تو شکم سیر
 ہو جائے۔ دارمی نے بسند صحیح عطل سے روایت کی ہے۔ کہ مجھے آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت پہنچی ہے کہ جو شخص آغاز روز میں سورہ یسین
 پڑھے۔ اس کی مراد پوری ہو۔ بعض بزرگوں نے کہا ہے۔ کہ جو شخص صبح کو پڑھے
 شام تک خوش و خرم رہے۔ اور جو شخص رات کو پڑھے۔ صبح تک راحت و آرام
 میں رہے +



سورہ ملک کے فضائل و خواص

معفرت مشکوٰۃ شریف میں یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ اور نسائی اور ترمذی سے مروی ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن مجید میں ایک سورہ تیس آیتوں کی ایسی ہے۔ جو اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گی۔ یہاں تک کہ اس کی مغفرت ہو جائے گی۔ وہ سورہ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے +

عذاب قبر سے نجات یہ حدیث بھی مشکوٰۃ شریف میں ترمذی سے مروی ہے، کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک صحابی نے کسی قبر پر اپنا خیمہ لگایا۔ اور اُسے یہ معلوم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے۔ تو اچانک اس میں ایک انسان سورہ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ پڑھنے لگا۔ یہاں تک کہ اُس کو ختم کر دیا۔ تو یہ صحابی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور سارا قصہ عرض کیا۔ آپ نے فرمایا۔ یہ سورہ عذاب کو روکتی ہے۔ یہ نجات دلاتی ہے۔ جو اس کو اللہ کے عذاب سے نجات دلائے گی +

دفع بلیات امام یافعی رح کہتے ہیں کہ بعض اولیاء اللہ نے کہا ہے کہ ایک مرتبہ ایک جنازہ کے ہمراہ گیا۔ مغرب کا وقت تھا۔ جب لوگ دفن کر کے واپس چلے گئے۔ تو بہت رات جا چکی تھی۔ میں نے دیکھا کہ کوئی چیز کتے کی شکل قبر میں داخل ہوئی۔ پتھری بعد وہ دراندہ اور تکلیف زدہ حالت میں باہر نکلی۔ اور اُس کی ایک آنکھ اندر دھکی بیٹھ گئی۔ پوچھا۔ تجھے کیا ہوا۔ اُس نے جواب دیا۔ میں نے اس میت کو اذیت پہنچانی چاہی۔ تو مجھے سورہ یٰسین نے روکا۔ اور میری آنکھ نکال لی پھر مجھ سے کہا گیا کہ اگر یہ سورہ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ پڑھتا تو تیری دوسری آنکھ بھی نکال لی جاتی +

سورہ واقعہ کے فضائل و خواص

حصول غنا سورہ واقعہ اپنے دیگر بہت سے خواص و منافع کے علاوہ حصول چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو کچھ مال دینا چاہا۔ انہوں نے لینا ناپسند کیا۔ حضرت عثمان نے کہا۔ اے ابی بکر! اپنی لڑکیوں پر خرچ کرنا۔ ابن مسعود نے کہا۔ کیا آپ کو ان کے فقر و فاقہ کا خیال ہے؟ حالانکہ میں نے انہیں سورہ واقعہ پڑھتے رہنے کو کہہ دیا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ فرماتے سنا ہے۔ کہ جو شخص ہر رات کو سورہ واقعہ پڑھ لیا کرے۔ وہ کبھی محتاج نہ ہوگا +

حصول مرادات بعض علماء فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک ہی نشست میں اکتالیس بار سورہ واقعہ پڑھے۔ تو اُس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ خصوصاً طلب رزق اور فراخ دستی کے متعلق۔ اسی طرح غارِ عصر کے بند۔ چودہ بار پڑھنا مفید ہے۔ جو شخص اس کو بالہ و دم پڑھتا رہے۔ وہ ہر مقصد میں کامیاب ہوگا +

سورہ حشر کے فضائل و خواص

شرف اعدائے امن جو شخص اس سورہ کو ہمیشہ پڑھے۔ وہ شرا و اعدائے امن میں رہے گا۔ کسی مکار کا کر کسی فریبی کا فریب اور کسی ظالم کا ظلم اُس کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ شریف کو یہ سورہ پڑھا کرتے کسی نے وجہ پوچھی، تو فرمایا۔ مجھ کو یہ سورہ آخرت یاد دلاتی ہے۔ اور دنیا اور آخرت میں امن دلائے گی۔ اس سورہ کو اسمِ اعظم بھی کہتے ہیں +

سورہ قدر کے فضائل و خواہیں

فراخ دستی جس شخص اس سورہ کو بکثرت پڑھتا رہے۔ اور آخر میں پڑھے۔
اللَّهُمَّ يَا مَنْ هُوَ ذِكْرِي عَنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ
وَلَا يَكُنِّي عَنْهُ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا أَحَدٌ يَا مَنْ لَا آخِرَ لَهُ انْقِطَعُ الرَّجَاءُ إِلَّا
مِنْكَ وَخَابَتِ الْأُمَالُ إِلَّا فِيكَ وَتَدْبَرُ الطَّرَائِقُ إِلَّا إِلَيْكَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيثِينَ أَعِثِّي أَعِثِّي أَعِثِّي أَعِثِّي أَعِثِّي أَعِثِّي تَوَدُّهُ خَوْشِعَالٌ
إِلَّا نَالَ هُوَ جَانِغًا بَعْضُ بَرِّكَانِ دِينَ نَعَى كِهَابِے كِه سورہ اَنَا أَنْزَلْنَاكَوَاكِنَالِيسَ بَارِ
پڑھ کر مذکورہ دعا کو اکتالیس بار پڑھے۔ تو جو آرزو کرے گا۔ پوری ہوگی +

وبائی مرض سے امن جب کھانا کھانے لگیں یا پانی پینے لگیں تو تین
بار سورہ اَنَا أَنْزَلْنَاكَ پڑھ کر دم کر لیں۔ پھر کھائیں پئیں۔ انشاء اللہ وبائی مرض سے
امن میں رہیں گے +

عذاب قبر سے امن لکھا ہے۔ کہ اگر میت کو دفن کرتے وقت اس کی
قبر کی مٹی ہاتھ میں لیکر قبر کی کھدائی میں اندر
سے نکلی ہو۔ سات بار سورہ اَنَا أَنْزَلْنَاكَ پڑھ کر دم کر لیں۔ اور پھر وہ مٹی میت کے پاس
اس کی تحد میں رکھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے امن و محفوظ رہے گا +

سورہ النشراح کے فضائل و خواہیں

تسکین دل جس شخص کے دل پر غم و حزن اور قلق و اضطراب ہو۔ اس کو
سورہ النشراح لکھ کر صدقہ ایک کالج کے برتن
میں لکھ کر گلاب کے ساتھ دھو کر پلائیں۔ تسکین و تسلی حاصل ہوگی +

حل مشکلات اس سورہ کا ہمیشہ پڑھنا تنگدستی، تنگدلی، پریشانی، رگڑائی
بیکاری، بے روزگاری، اطاعت میں سستی، معاش میں

ناکامی کا نشانی علاج ہے۔ اور ہر نماز کے بعد اس کا پانچ مرتبہ پڑھ لینا فیر مستحق
معدی کا وسیلہ بن جاتا ہے +

حصول مرادات جس شخص کی کوئی دینی یا دنیوی مراد ایک رہی ہو۔ اور توفیق
مواقع کا بیابی کی منزل تک پہنچنے سے روکتے ہوں۔

اس کو چاہئے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پھر قہر سرع ووزانو بیٹھ کر
سورہ الم نشرح اس کے حروف کی تعداد پر یعنی ایک سو باون مرتبہ پڑھے پھر
اپنی مراد مانگے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا +

تقویت حافظہ مرض نسیان کے علاج اور قوت حافظہ کی ترقی کے لئے
چینی کے برتن میں سورہ الم نشرح لکھ کر روزانہ پلاتے

رہیں۔ مجرب ہے +
علاج حمی جو پ کے مریض کے لئے مجرب ہے۔ اسی کی ایک بار یکدہی
لے کر اس پر سورہ الم نشرح پڑھیں۔ جب حرق کان آئے۔

تو ایک ایک گرہ نکالتے جائیں۔ حتیٰ کہ آٹھ کافوں کی آٹھ گرہیں لگ جائیں۔ پھر
اس گنڈے کو مریض کے بائیں پوٹھے پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ شفا پائیگا +

فتوحات بعض علمائے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورہ شریفہ کو تین بار اور سورہ
فا سح کو ایک بار اور اَنَا أَنْزَلْنَاكَ پڑھ کر بار پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر فتح
بغیر تعب و مشقت کرے گا +

سورہ کافرون کے فضائل و خواہیں

حصول امن شرجی روح فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کو طلوع آفتاب
کے وقت پڑھے۔ اس روز ساری دنیا کے شر کے محفوظ
رہے +

دفع فقر ابن شہاب رحمہ اللہ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر سورہ کافرون اور
اذا جاء نصر اللہ واکر بڑھا کرو۔ تو فقر دور ہو جاتا ہے +

عنا ویر حاصل ہوتی ہے +

سورہ عصر کے فضائل و خواص

دفع آفات اگر کسی گھر میں مال و ذخائر یا گھروالوں کے امن و راحت پر مصیبت کوئی آفت آتی رہتی ہو۔ تو چار ٹھیکریوں پر سورہ عصر لکھ کر چاروں

کونوں میں دفن کر دیں۔ ہر آفت سے امن رہیگا۔ انشاء اللہ العزیز۔
تخریب کارو بار اگر کسی بد معاملہ و خائن اور ظالم، نا انصاف آدمی کا رو بار تجارت وغیرہ سرد کرنا منظور ہو تو ہفتہ کے روز ساعت زحل

میں ایک سیسے کی تختی پر سورہ عصر کندہ کر کے اس شخص کی دوکان یا کارخانہ میں دفن کر دیں۔ چند روز میں اس کا کاروبار درہم برہم ہو جائیگا۔ مگر یہ کام کسی نیک صالح و خوش معاملہ آدمی کے حق میں محض حسد و انتقام سے ہرگز نہ کریں۔ اور خدا کے ڈرتے رہیں۔ یہ لوگ اسی سے کیا جائے۔ جو اس کا مستوجب ہو۔

سورہ ہمزہ کے فضائل و خواص

علاج چشم نظر بد کے لئے سورہ ذیل لکھ کر لکڑی کا پڑھنا شافی علاج ہے۔

سورہ قمریش کے فضائل و خواص

برکت طعام اگر کھانے پر سورہ قمریش دم کر کے کھائیں۔ تو وہ کھانا موجب برکت و صحت جسم اور ہر طرح کے مضر اثرات سے محفوظ ہوگا۔

علاج زہر خوردہ اگر حینی کے برتن میں زعفران کے ساتھ سورہ قمریش لکھ کر بارش کے پانی کے ساتھ دھو کر زہر خوردہ کو پلائیں۔ تو اللہ کے اذن سے شفا پائے۔ جس شخص کو قلق و اضطراب۔ یا -

خفت عقل یا نسیان عارض ہو۔ اُس کے لئے بھی نافع ہے۔ اس کو عام پانی سے دھو کر بھی ملایا سکتے ہیں۔

علاج خنازیر

دو شنبہ کے روز سورہ قمریش لکھ کر خالص تلمبے کے تعویذ میں بندھ کر رخص کے گھر میں مینا دیں۔ یہ تعویذ بھی اسی روز یعنی دو شنبہ کے دن بنایا جائے۔ اگر گردن کے زخم ناسخ ہوں۔ تو بازو پر باندھ دیں۔

سورہ کوثر کے فضائل و خواص

زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص جمعرات کو ہزار مرتبہ سورہ کوثر پڑھے کر وہ شریف

پڑھے۔ اور سوجائے انشاء اللہ جہاں پاک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیرائے شرف ہوگا۔

جمع آفات و مکروہات سے امن جو شخص سورہ کوثر کو لکھ کر بطور تعویذ لکھے میں ہمیں رکھے۔ ہمیشہ شر اعدا اور جلد

امراض اور دیگر تمام آفات و بلیات سے امن میں رہیگا۔

تجاری بخار کا علاج تین دقوں پر حسب ذیل تین نقش لکھیں۔ جس روز بخار کی باری ہو تو پہلا تعویذ آگ پر رکھ کر اُس کی

(۱) بس م ال ا کا ال د ح م ان ال د ح ی م
اَنَا اعطيتُكَ الْكَوْثَرَ

(۲) بس م ال ا کا ال د ح م ان ال د ح ی م
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَالْخَيْرَ

(۳) بس م ال ا کا ال د ح م ان ال د ح ی م
اِنَّكَ هُوَ الْبَاسِتُ

رکے۔ تو انشاء اللہ تیسرے تعویذ کے بخورے رک جانے کی قوی امید ہے۔

سورہ اخلاص کے فضائل و خواص

اس سورہ شریفہ کے بارے میں بعض علمائے کالمیں نے لکھا ہے کہ من

بستر پہنچ کر سورہ فاتحہ، آیتہ الکرسی، اقل ہو اللہ، سورہ قلق اور سورہ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کریں۔ اور دونوں ہاتھوں کو منہ اور سر سے لے کر پیٹ اور ٹانگوں تک پھیر لیں۔ انشاء اللہ رات بھر حیات و شہادتین کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ اور دیگر تہم آفات سے محفوظ و مصئون رہیں۔ نیز یہ خواب بد اور ڈر کا شافی علاج ہے۔ تجربہ ہے۔ حدیث شریف میں مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنات اور چشم زخم سے آلودہ ہوا کرتے تھے۔ پھر جب یہ دونوں سورتیں نازل ہوئیں تو ان کو پڑھنے لگے۔ اور سب کلمات چھوڑ دئے۔

دفع شر ظالم جو شخص کسی ظالم کے سامنے جاتے وقت یہ دونوں سورتیں، خلوص نیت اور وثوق قلب سے پڑھے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے۔ اور وہ اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے۔ ان دونوں سورتوں کو کاغذ پر لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالنا، ہر قسم کے امراض اور سایہ جن اور نظر بد وغیرہ آفات سے اس کی حفظ و سلامتی کے لئے مفید ہے۔

باب اول

تہذیب نفس و تزکیہ اخلاق اور تطہیر قلب
برائے دفع وسوسہ شیطان

جو شخص یہ چاہے کہ شیطان گئے اور اس کے درمیان اللہ تعالیٰ حاصل ہو جائے۔ وہ یہ دعا پڑھا کرے:- یا اللہ الرقیب الحفیظ الرؤوف الرحیم یا اللہ العزیز العظیم الرؤوف الکریم یا اللہ العلی القیوم القائم علی کل نفس بما کسبت حل بلی و من عذک و باللہ التوفیق و صلی اللہ علی سید محمد و علیٰ آلہ کما اعطاک علیک و احصاک کتابک۔

شب کو وقت خاص پر جانے کی دعا

جو شخص بوقت خواب یہ آیت ان الذین امنوا

و عملوا الصالحات کانت لهم جنت الفردوس نزلاً۔ آخر سورہ کہف اور قلہ تعالیٰ قل من یملککم باللیل والنهار (پوری آیت) پڑھ کر اللہ سے دعا کر کہ میں فلاں وقت فلاں ساعت بیدار ہو جاؤں۔ تو وہ اسی وقت پر جاگ اٹھیں گے بہت تجربہ آزمودہ ہے۔

نفرت از منہیات در لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور ذکر کل نعمی اثبات سے اور کلرہ توحید کو زور زور سے بلند آواز کے ساتھ پڑھنے سے یہ مطلب حاصل ہو جاتا ہے۔

برائے دفع خیالات فاسدہ ان آیات کو تخیل شخص پر تلاوت کر کے دم کیا جائے۔ اور صوف یارق کے

مکڑے میں لکھ کر باندھ دیا جائے۔ تخیلات فاسدہ اس سے انشاء اللہ دور ہو جائیں گے۔ واذا قرأت القرآن جعلنا بینک و بین الذین لا یؤمنون بالآخرۃ حجاباً مستوراً فان توکوا فقل حبیبی اللہ آخر سورہ توبہ تک فسیکفیکہم اللہ و هو السميع العليم (البقرہ ۱۳۷)

برائے غنائے قلبی و قلبی ہر روز یا مغنی گیارہ سو بار اور سورہ منزل چالیس بار پڑھیں۔ یہ دونوں

غنائے ظاہری و باطنی کے لئے مجرب ہیں۔ اگر اتنا نہ ہو سکے تو گیارہ بار یہ درون پڑھیں جب کسی کو شیطان و جنات سے خوف لاحق ہو تو وہ یہ کہے۔ اَعُوذُ بِوَجْهِ اللہِ الْکَرِیْمِ

و بکلمات اللہ للتأما التي لا یحاذون من شر ما خلق و من شر ما یزول من السماء و من شر ما یغوص فیہا و من شر فتن اللیل والنهار و من شر کل طارق الاطار قاطر و من شر کل ما یخیر ما یخیر من حضرت مالک سے مروی ہے کہ شب معراج میں ایک شیطان سرکش آگ کا شعلہ لے کر آیا جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بار بار اپنے

دُعائے بخش گوئی | اگر کسی شخص کو بخش اور بد زبانی کی عادت ہو
اور وہ ان عاداتِ بد کے ترک کرنے کا قصد نہ کرتا
ہو۔ تو اُسے چاہئے کہ اللہ سے استغفار کرے۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے
وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سے اپنی تیز زبانی کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ
تم استغفار کیوں نہیں پڑھتے +

باب دوم
معالجات امراض

آیات شفا قرآن کریم کی جن آیت میں شفا کا حکم یا اس کے شفاقات آئے ہیں۔ ان کو عام امراض کے لئے نہایت مفید و مجرب پایا گیا ہے۔ خواہ ان کو کچھ کر بطور تقویٰ مریض کو پینائیں یا پڑھ کر اس پر دم کر دیا کریں۔ یا روزانہ ایک صاف شستری تعالیٰ پر لکھ کر پانی سے گھول کر پلا

علاج استرخائے اطفال

اس کے لئے یہ اسم متین کا نقش مفید ہے۔ ہرن کی جھلی پر لکھا جائے۔ اور اُس کو عود کی دھونی دی جائے۔ پھر بچے کے گلے میں پہنایا جائے۔ تو بفضلہ تعالیٰ بچہ چلنے پھرنے لگے گا۔

ن	ی	ت	م
۵۰	۱۰	۴۰۰	۴۰
۴۰	۵۰	۱۰	۴۰۰
۴۰۰	۴	۵۰	۱۰
۱۰	۴۰۰	۴۰	۵۰

راے شفاء جمع امراض | ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جس نے

اس کلمہ کو تکرار کے ساتھ پڑھا۔ وہ جسم و جان کے ہر مرض سے محفوظ رہا۔ وہ کلمہ یہ ہے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

پاؤں کا سن ہو جانا ابن انسی سے مروی ہے کہ جب کسی شخص کا پاؤں سن ہو جائے۔ تو وہ اس شخص کو یاد کرے۔ جو اس کو

تمام لوگوں میں سے زیادہ محبوب اور پیارا ہے۔

برائے طہین و دودی ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کان بے۔ تو وہ مجھ کو یاد کرے مجھ پر درود بھیجے۔ اور یہ کلمہ ہے

ذکر اللہ بخیر من ذکرنی

برائے جنون و دیوانگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیوانہ

اعرابی کو اپنے سامنے بٹھا کر یہ آیات پڑھیں

وَالْهَكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ (تا) يَعْقِلُونَ۔ پھر

ایہ الکیرسی اور اللہ مافی السموات و مافی الارض (تا آخر بقرہ) و شہد

اللہ اخلہ لا الہ الا هو (تا آخر آیات) و ان ربکم اللہ الایلة (تا) محسنین

ایک سورہ اعراف میں ہے۔ فتعالی اللہ (تا آخر) مؤمنین پھر دس آیات

اول صفات کی (تا) لاذب اور تین آیات آخر سورہ حشر کی اور واخلہ تعالیٰ

حبد ربنا (ایہ سورہ جن سے) اور قل هو اللہ احد اور معوذتین کہتے ہیں کہ

وہ شخص بالکل اجنون وغیرہ سے) تندرست ہو گیا۔

دعائے دیوانگی ایضا لکھا ہے کہ علامہ ابن صماء کا ایک قوم پرگندہ

جن میں ایک دیوانہ زنجیروں سے جکڑا ہوا تھا۔

انہوں نے اس دیوانہ کو فاتحہ الکتاب سے دم کیا۔ اللہ کے کرم سے وہ بالکل اچھا

ہو گیا۔ اس قوم نے آپ کو تسو بکریاں بطور نذر دیں۔

برائے عسر بول یہ عزیمت برائے عسر بول نہایت مفید ہے اور

جو کچھ پھرتی وغیرہ ہوگی۔ نکل جائے گی ترکیب

یہ ہے کہ اس آیت کو لکھ کر پانی میں دھو کر پی لے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

و بیست الجبال بسا فکانت ہباء منبثاً و حملت الارض والجبال فد

کتا حکہ واحداۃ۔ (سورہ راتہ ۶۷) (فاقہ ۱۴-۱۵)

اسی طرح واذا استسقی موسی لقومہ فقلنا اضرب بعصا الحجر

فانفجرت منه اثنتا عشر عینا قد علم کل اناس مشہوہم کلورہ

من رزق اللہ ولا تعثوا فی الارض مفسدین۔ (سورہ بقرہ ۲۵)

برائے سلس البول اس آیت کو لکھ کر باندھے تو مرض زائل ہو

جائیگا۔ انشاء اللہ قیل یا ارض ابلعی

ماءک ویا سماء اقلعی و غیض الماء و قسوی الام و استوت علی الجود

وقیل بعد القوم الظالمین۔ (سورہ ہود ۷۴)

برائے خفقان و حیف قلب سورہ الم نشرح پاک برتن میں

لکھ کر آب زمزم یا آب ہاتھ

سے دھو کر پی لیوے۔ انشاء اللہ یہ غلش دور ہو جائیگی۔

دعائے ازالہ بخار اگر مریض بخار یہ کلام بلا تعین تعداد و اوقات

اکثر پڑھتا رہے۔ تو انشاء اللہ جلد ہی صحت یاب

ہو جائے۔ اللہم ارحمہ جلدی۔ و عظمی الدقیق من شدۃ الحر

یا ام ملدیم ان کنت امننت باللہ العظیم فلا قصید عی الرأس

ولا تضری العنم ولا تاء کلی اللحم ولا تشیری الدم و تحوی عنی

الی من اتخذ الہا اخرہ

دعائے گرم گزیدہ ابوسعید سے مروی ہے کہ ایک قوم کے سردار

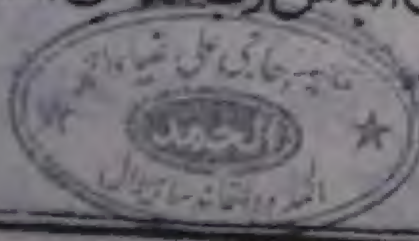
کو بخیر نے کاٹ لیا تھا۔ ایک صحابی نے

فاتحہ پڑھ کر اس پر پھونکنا شروع کیا جس سے وہ شخص بالکل صحت یاب

ہو گیا۔ دعا پڑھ کر جلی ہوئی جگہ پر دم کرنا مفید ہے۔

دعائے محروق اذہب الباس رب الناس انت الشافی

لا شافی الا انت



رقیہ برائے احتباس بول و حصاة

جو ابوالدرداء نے حضرت سے سنا تھا۔ رَبَّنَا أَنْتَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقْدُسُ أَنْتَ أَمْرٌ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحِمْتَكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَأَغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَاَنَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ فَأَنْزِلْ ثَقْلَهُ مِنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ +

پھورے پھنسی کے لئے دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب کوئی شخص زخم یا پھورے پھنسی سے مریض ہوتا تو آنحضرتؐ اپنی سبابہ انگلی زمین پر رکھتے اور کہتے۔ بِسْمِ اللَّهِ تَرْبِيَةُ أَرْضِنَا بِرَيْقَةٍ بَعْضُنَا يَشْفِي سَقَمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا۔ پھر انگلی کو زمین سے اٹھاتے۔ اور جو مٹی یا ساسی انگلی کو لگ جاتی۔ آپ اسے جرح یا معلول مقام پر لگاتے۔ جو شخص پھر جس تک کے وقت یوں کہے گا۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ

درد دندان و گوش

کبھی درد دندان یا گوش نہ ہوگا +

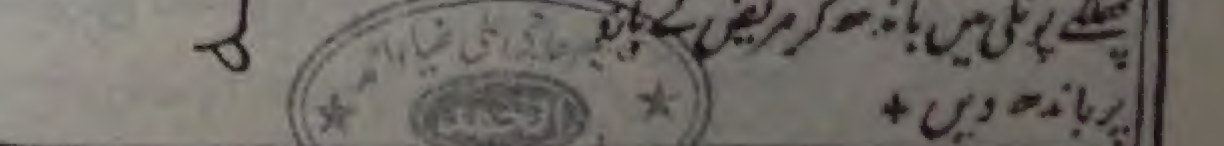
آنکھ کا دکھنا

حضرت انس سے روایت ہے کہ جب کبھی آنحضرتؐ کو یا کسی کو آپ کے گھر والوں میں سے یا کسی صحابی کو آنکھ کی شکایت ہوتی تو آپ یہ دعا فرمایا کرتے۔ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي وَارِثِي فِي الْعَدُوِّ وَثَارِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي +

برائے بخار ایک

آخری یا حجتہ من (مریض کا نام) ایک ٹکڑے پر۔

نقش لکھیں۔ اور اس کو ایک بیضیہ پریش کر آگ میں رکھ دیں جب بیضیہ یک جا ہو تو فوراً مریض کو کھلائیں۔ اور اس کے تمام چھکے پر مٹی میں باندھ کر مریض کے بازو پر باندھ دیں +



بخور برائے بخار

کاغذ کے چار پرزے لیکر ایک پر جھم جھم بردانہ دوسرے پر جھم جھم جھانڈ تیسرے پر جھم جھم جھانڈ چوتھے پر جھم جھم جھانڈ اور ہر ایک پرزے میں قدرے نمک اور پندوڑے کا لے دانے کے لپیٹ کر اوپر سے قدرے مکرہی کا جالا ملغوف کر دیں۔ اور روغن زیتون سے تر کر کے بخار کی باری کے وقت ہر ایک نفوذ کی دھونی کیے بعد دیگرے دیں۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی +

بخاری بخار کے لئے مجرب عمل

جس بخار کی باری ہو۔ بخار کی آمد سے ایک دو ساعت پہلے مریض کے ہاتھ و حلا کر اور صاف اور خشک کر کے بائیں ہاتھ کے پانچوں ناخنوں پر ایک ایک حرف لکھ دیں۔ ص و اور بائیں ہاتھ کے ناخنوں پر ح م ع ص ق لکھ دیں۔ مریض ناخنوں کو دیکھتا رہے۔ حتیٰ کہ باری ٹل جائیگی بخار مجرب و معمول ہے +

دعا کے تپ

جس شخص کو تپ آئے۔ وہ یوں کہے بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ حاکم و ابن ابی ثلیبہ ابن عباس سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ ان کو ادھار دھمی میں اس کلمے کا کہنا تعلیم فرمایا کرتے تھے۔ نَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرَاقٍ نَقَارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ +

دعا کے درد جسم

روایت کیا گیا ہے، کہ عثمان ابن ابی العاص نے آنحضرتؐ کی خدمت میں عرض کیا، کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں۔ میرے جسم میں درد نہ ہے۔ آپ نے فرمایا، کہ صدمہ کے مقام پر گشت رکھو اور پھر تین دفعہ کہو۔ بِسْمِ اللَّهِ اور پھر سات دفعہ کہو۔ اَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدَّارِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ +

رقیہ ہر مرض

ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کہ جبرائیلؑ آنحضرتؐ کے پاس آئے اور کہا کہ آپ بیمار ہیں۔ فرمایا۔ ہاں جبرائیلؑ علیہ السلام یہ پڑھ کر رقیہ کیا۔ اَدْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَعْيَنَ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ اَرْقِيكَ +

بخور برائے بخار

کاغذ کے چار پرزے لیکر ایک پر جھم جھم بردانہ دوسرے پر جھم جھم جھانڈ تیسرے پر جھم جھم جھانڈ چوتھے پر جھم جھم جھانڈ اور ہر ایک پرزے میں قدرے نمک اور پندوڑے کا لے دانے کے لپیٹ کر اوپر سے قدرے مکرہی کا جالا ملغوف کر دیں۔ اور روغن زیتون سے تر کر کے بخار کی باری کے وقت ہر ایک نفوذ کی دھونی کیے بعد دیگرے دیں۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی +

بخاری بخار کے لئے مجرب عمل

جس بخار کی باری ہو۔ بخار کی آمد سے ایک دو ساعت پہلے مریض کے ہاتھ و حلا کر اور صاف اور خشک کر کے بائیں ہاتھ کے پانچوں ناخنوں پر ایک ایک حرف لکھ دیں۔ ص و اور بائیں ہاتھ کے ناخنوں پر ح م ع ص ق لکھ دیں۔ مریض ناخنوں کو دیکھتا رہے۔ حتیٰ کہ باری ٹل جائیگی بخار مجرب و معمول ہے +

دعا کے تپ

جس شخص کو تپ آئے۔ وہ یوں کہے بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ حاکم و ابن ابی ثلیبہ ابن عباس سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ ان کو ادھار دھمی میں اس کلمے کا کہنا تعلیم فرمایا کرتے تھے۔ نَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرَاقٍ نَقَارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ +

دعا کے درد جسم

روایت کیا گیا ہے، کہ عثمان ابن ابی العاص نے آنحضرتؐ کی خدمت میں عرض کیا، کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں۔ میرے جسم میں درد نہ ہے۔ آپ نے فرمایا، کہ صدمہ کے مقام پر گشت رکھو اور پھر تین دفعہ کہو۔ بِسْمِ اللَّهِ اور پھر سات دفعہ کہو۔ اَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدَّارِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ +

رقیہ ہر مرض

ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کہ جبرائیلؑ آنحضرتؐ کے پاس آئے اور کہا کہ آپ بیمار ہیں۔ فرمایا۔ ہاں جبرائیلؑ علیہ السلام یہ پڑھ کر رقیہ کیا۔ اَدْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَعْيَنَ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ اَرْقِيكَ +

دعاے مرض موت

ابو سعید و ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے

اپنی موت سے پہلے مرض کی حالت میں یہ دعا پڑھی۔ اور مر گیا۔ آگ اس پر سوتر نہ ہوگی۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ +

بوقت خواب سونے سے پہلے سورۃ دعاے کثرت اختلام

تک پڑھ کر لیٹ جائے۔ تو اختلام نہ ہوگا +

سرغہ فہم اگر کوئی شخص کندی ذہن کے دور کرنے اور سرعت فہم کے حصول کا خواہاں ہو۔ تو سر نماز کے بعد پڑھے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ عَدَدُ كُلِّ حَرْفٍ كِتَابٌ وَيَكْتُبُ إِلَى أَبَدِ الْأَبَدِينَ وَذَهَبٌ دَائِرُونَ يَارَبِّ الْعَالَمِينَ +

قوة حافظہ اگر یہ دعا اکثر پڑھتا رہے۔ تو قوت حافظہ تیز ہوگی۔ اللَّهُمَّ افْتَحْ عَلَيَّ فَتُوحَ الْعَارِفِينَ بِحِكْمَتِكَ وَأَشْرَعْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَذَكِّرْنِي مَا نَسِيتُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ +

علاج نسیان اگر کسی کو نسیان کی شکایت ہو۔ تو یہ عمل اختیار کرے حضرت عبداللہ ابن مسعود سے مروی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص ڈرتا ہو۔ کہ اس کو یاد کیا ہوا قرآن بھول جائیگا۔ اور پڑھا ہوا علم فراموش ہو جائیگا۔ تو یہ دعا پڑھتا رہے۔ اللَّهُمَّ تَوَدَّ بِالْكِتَابِ بَصَرِي وَأَشْرَحْ بِهِ صَدْرِي وَأَسْتَعِزُّ بِهِ يَدِي وَأُطْلِقْ بِهِ لِسَانِي وَقَوِّ بِهِ جَنَانِي وَأَسْرِعْ بِهِ فَهْمِي وَقَوِّ بِهِ عَزْمِي بِحَوْلِكَ وَقَوِّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ +

آیات تخفیف

ہر قسم کے عذاب اور مزن بھار کے لئے بطور توبہ مرض کے لئے میں ڈالنی سفید ہیں۔ وھذہ صورۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ ذَالِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ يَّرِيدُ اللَّهُ أَن يَخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ ضَعِيفًا إِلَّا ن خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔ اسی قدر کافی ہے۔ اگر اس کے ساتھ درود سے پہلے یہ کلمات بھی اضافہ کر دیں۔ قلنا یا نازکونی برحاً وسلاماً علی ابراہیم۔ یا یہ بھی پڑھا دیں۔ ربنا الکشف عنا العذاب انا مومنون یا آتنا کلام اور شامل کریں وان یمسک الله بضر فلا کشف له الا هو وان یمسک بخیر فهو علی کل شیء قدیر +

صرع یعنی مرگی کے لئے

مرگی والے کے دہنے کان میں اذان اور بایں کان میں اقامت کہنے سے بفضلہ تعالیٰ تندرست ہو جاتا ہے۔ بحرب ہے +

تعوذات برائے حمے

اس کو کچھ کر تپ زدہ کے بازو پر باندھ دینا چاہئے۔ انشاء اللہ

شفاء ہو جائیگی :- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ إِلَى أُمِّ مَلَدَمِ الْقَى قَاكِلِ اللَّحْمِ وَتَشْرِبِ الدَّمِ وَتَهْتَشِمُ الْعَظْمِ أَمَا بَعْدُ يَا أُمِّ مَلَدَمِ أَنْ كُنْتَ مُؤْمِنَةً بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَهَيَّجَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ كُنْتَ يَهُودِيَّةً فَهَيَّجَ مُوسَى الْكَلِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَنْ كُنْتَ نَصْرَانِيَّةً فَهَيَّجَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَنْ لَا أَكَلْتَ لِفْلَانِ ابْنِ فُلَانٍ لِحْماً وَلَا شَرَبْتَ لَهُ دَمًا وَلَا هَتَشَمْتَ لَهُ عَظْماً وَتَحُولِي عَنْهُ إِلَى مَنْ اتَّخَذَ اللَّهُ الْهَامَ الْآخِرَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَالْأَقَانْتُ بِرُؤْيَا مِنْ مَّا اللَّهُ وَاللَّهُ بَرِيٌّ مِنْكَ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

دائیں کلائی پر لا الہ الا اللہ اور بائیں کلائی پر محمد رسول اللہ اور دائیں
سبڈی پر عبرائیل اور بائیں سبڈی پر میکائیل اور دائیں پہلو پر اسرافیل
اور بائیں پہلو پر عزرائیل لکھ دیے۔ بہت جلد صحت یاب ہوئے۔ انشاء اللہ
ایہ عزیت لکھ کر سر پر باندھی جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

ایضاً برائے وراثر استعمل کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الحمد للہ الی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ سائناً۔ آخر آیت تک *

أَتَى الْوَيْلَ وَالْأَمْرَ وَالْمَوْتَ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي اسْتَعِزُّ بِرُكَّتِهِ وَرَفَعَهُ بِسُؤْلِهِ
فَقَالَ سَيِّدُ الْمَلِكِ يَا أَلِيَّ بْنَ أَبِي قُحَيْشٍ لَا يَنْصُرُكَ مَعَ إِيَّاهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا
فِي السَّمَاءِ وَهُوَ الشَّيْخُ الْعَلِيمُ

۱۰	۱۵	۲۰	۲۵
۱۱	۱۶	۲۱	۲۶
۱۲	۱۷	۲۲	۲۷
۱۳	۱۸	۲۳	۲۸
۱۴	۱۹	۲۴	۲۹
۱۵	۲۰	۲۵	۳۰

عمل جدری | ذیل کے اسباب و ترقش لکھ کر اگر تین ہفتے کے
محلے میں ٹکائے جائیں تو چیچک سے محفوظ رہے لگے

سلى	سلى	والقرعة
اس	السر	بلوس
الس	اس	٥٠٠

قل من رب السموات والارض قل الله قل افاتخذتم من دونه
اولياء ولا يملكون ان ينفعوا ولا يضرهم الا اليه ترجعون

وَيُؤْتِيهِمْ مِنْ غَلِّ الْأَشْيَاءِ (آمنه ١٣٣)

برائے رمد
برائے رمد

سر پر رکھ دے۔ یا سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھ دے۔ کف یا ہاتھ الرعاف بحق
 الواحد القهار العزيز الجبار وهي قوله تعالى ان الله يمسك السموات
 والارض الا لايته يا ارض ابلعي ماءك ويا سماء اقلعي وغنيض للماء
 وجع مفاصل وعرق النساء ودواعضا
 ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ پڑھے اور سات بار کہے۔ اللہم اذهب عني سوء
 ما اجد۔ شفا ہو جائیگی انشاء اللہ +

باب سوم

عملیات متعلقہ حمل جنین۔ ولادت

برائے حفظ حاملہ | اس آیت کو گلاب و زعفران و مشک سے ہرن کی
 جھلی پر لکھ کر عورت کی کمر باندھے۔ وہ عورت بطن
 کی ساری آفات سے انشاء اللہ محفوظ رہے گی۔ اِذَا قَالَتِ اُمَّرَاةٌ عَمْرَاؤُنِ
 اِنْج۔ (سورہ آل عمران ۴۷ ع پارہ سوم)
 برائے مسان | جس بچے کو یہ مرض ہو۔ اسپرولا فاتحہ اکتالیس بار وصل
 سیم بسملہ ساتھ الحمد کے چالیس روز تک دم کریں۔
 مین بار کا پڑھنا بھی کافی ہو سکتا ہے +

برائے استقاط جنین | جس عورت کا بچہ استقاط ہو جاتا ہو۔ ایک
 کسم کارنگا ہوا دھاگا عورت کے قدم
 برابر لے۔ اور اُس پر نو گرہیں لگائیں۔ اور ہر گرہ پر یہ آیت پڑھیں۔ وَاصْبِرْ
 وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ خِصْبٍ مِّمَّا يَكْمُرُنَ
 اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَالَّذِيْنَ هُمْ يُحْسِبُوْنَ اُوْسُوْرًا قُلْ يَا

اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے۔ پھر آغاز حمل سے یہ دھاگا عورت کے پیرو
 پر بندھا رہے +

برائے فرزند زینہ | جس عورت کے لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوں لڑکا
 نہ ہو۔ اُس کے حمل کو تین مہینے گزرنے سے پہلے
 ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے اس آیت کو لکھے۔ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْلِلُ كُلُّ
 اَنْتِ وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزِدْنَ اَدُوْكَلْ شَيْءٍ عِنْدَكَ يَمْقَدِرُ عَالَمُ
 الْغُيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ لِلتَّعَالٰی۔ پھر اس آیت کو لکھے۔ يَا ذَكَرَ يَا اَنَا
 نَبِيْرُكَ بَعْلًا مِّنْ اَسْمَاءٍ نَّحْيٰی لَمْ تَجْعَلْ لَّهِ مِنْ قَبْلُ سَمِيْعًا۔ پھر یہ لکھے بِحَقِّ
 مُحَمَّدٍ وَعِیْسٰی اِبْنَا صَالِحًا طُوْبِلَ الْعَمَلُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اِلٰهِ۔ پھر وہ تعویذ حاملہ پر
 لکھے میں باندھے +

برائے سلامتی اولاد | جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو۔ ایک سو بار
 بار سیم اللہ شریف لکھ کر اس کو دی جائے
 کہ اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کے اولاد زندہ رہے گی۔ تجربہ ہے +
 برائے تسہیل ولادت | ایک پاک برتن میں یہ آیات لکھیں :-
 کاہنم یوم یرونہا لم یلبثوا الا عشیة

او ضحها۔ لقد کان فی قصصہم عبرة لِّاُولٰٓئِی الْاَلْبَابِ مَا کَانَ حَدِیْثًا
 یُّفْلَرٰی وَلٰکِنْ تَصْدِیْقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْہِ وَتَفْصِیْلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ
 ھَدٰی وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ۔ (یوسف علیہ السلام)
 کاہنم یوم یرونہا لم یلبثوا
 الا ساعۃ من نّھار۔ اذ السّماء انشقت واذنت لربھا وخفضت
 واذ الارض مدت والقت ما فھا وتخلت اور گھول کر عورت کو پھار
 (سورہ الشّاق ۱۰۱ تا ۱۰۳)

برائے تسہیل ولادت
 ان کلمات کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر
 عورت کے گلے میں باندھ دیا جائے
 انشاء اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف نہ ہوگی +

ب	ط	د
ز	ح	ج
و	ل	چ

تعویذ حفظ حمل جس عورت کے حمل جاتے رہتے ہوں یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں لٹکایا جائے۔ ان الله یمسک السموات والارض ان تزولا کذا الذی یمسکک یا ولد (فلانہ بنت فلانہ یہاں عورت کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے مثلاً باجرہ بنت ہندہ) بان تقر فی مفرق ومستودعک باللہ الذی لہ ماسکن فی اللیل والنهار وهو السميع العليم۔ اسکن بجلال اللہ اسکن بجلال اللہ اسکن یا ولد (فلانہ بنت فلانہ) حاملہ کا اور اس کی ماں کا نام) باللہ الذی اسلم لہ من فی السموات والارض طوعاً وکرہاً والیدیرجون ولبتوا فی کھفہم ثلاث مائۃ سنین وازداد واتسعا ولا حول ولا

قوة الا باللہ العلی العظیم +

برائے استقرار جنین جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو اس کے گلے میں یہ تعویذ لٹکایا جائے انشاء اللہ

امن ربک یا پہلے فاتحہ الکتاب لکھیں۔ اس کے بعد یہ آیات تحریر کریں :- ولقد خلقنا الانسان من سلالة من طین (تا) فتبارک اللہ احسن الخالقین امسکت ولد (فلانہ بنت فلانہ) باللہ الذی یمسک السموات ان تقع علی الارض الا باذنه وبقدرة اللہ الذی یمسک السموات والارض ان تزولا۔ ساری آیت آخر تک + (ج ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲

فی قرآن مکین لو انزلنا هذا القرآن علی جبل الرایتہ خاشعاً متصدعاً من خشیتہ اللہ وقلک الامثال نضربها للناس لعلهم یتفکرون هو اللہ الذی لا الہ الا هو عالم الغیب والشہادۃ هو الرحمن الرحیم هو اللہ الذی لا الہ الا هو الملک القدوس السلام المؤمن المہیم العزیز الجبار المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون هو اللہ الخالق الباری المصور لہ الا سماء الحسنی یسبح لہ ما فی السموات والارض وهو العزیز الحکیم۔ کوئی حرف مٹنے نہ پائے۔ پھر یک دم پانی ڈال سب حرف دھو کر عورت کو پلا دیں۔ انشاء اللہ فوراً بچہ پیدا ہو جائیگا۔ (حشر ۲۳۲)

عزیمت تسہیل ولادت روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام باہر سیر کے لئے جا

رہے تھے۔ اتنے میں کیا دیکھتے ہیں کہ ایک وحشی مادہ کے بچہ پیدا ہوئے۔ اور وہ تاخیر ولادت سے سخت کرب و الم میں ہے۔ حضرت عیسیٰ نے حضرت یحییٰ کو کہا۔ یوں پڑ ہو۔ خاوندت دیم و دیم ولدت عیسے اخرج ابھا المولود بقدر الملک المعبود۔ حضرت یحییٰ کا اتنا کہنا تھا کہ بچہ فوراً پیدا ہو گیا۔ جو عورت عسر ولادت کے کرب و الم میں مبتلا ہو۔ اس کے پاس بیٹھ کر یہ دعا کریں :-

اللّٰهُمَّ اَنْتَ عَدَّتِیْ عِنْدَ کُرْبِیْ وَ اَنْتَ عَمَدَتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَ اَنْتَ صَاحِبِیْ عِنْدَ بَلَوِیْ وَ اَنْتَ مُنْقِذِیْ عِنْدَ وَحْلِیْ وَ اَنْتَ وَیُّیْ فَعَمِدَتِیْ عِنْدَ فَوْحِیْ۔ انشاء اللہ عورت کی شکل آسان ہو جائیگی۔

تولد فرزند زریں نن حاملہ جس کے حمل کو ڈھائی ماہ سے زیادہ نہ گزرے ہوں جب محو خواب ہو، تو آہستہ سے اس کی ناف پر

ہاتھ رکھیں، اس طرح کہ اس کو خبر نہ ہو، اور بیدار نہ ہو جائے۔ تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ اللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ فِیْ بَطْنِ هَذِهِ الْمَرَاةِ فَکَوْنْهُ ذَکَرًا لَا نَمِیْہُ مُحَمَّدًا اَوْ اَحْمَدًا بِحَقِّ جَنِّبِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَاَاَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ رَبِّ لَا

تَدْنِیْ فَوْقَ وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۝

برائے ازالہ عقم آیت ہنالک دعا ذکر یاربہ قال رب تعالیٰ من لدنک ذریۃ طیبۃ انک سمیع الدعاء کو مشک و عطران

و گلاب سے ایک بلور یا چینی کے برتن پر بادھو لکھیں۔ پھر پانی میں گھول کر مرد عاقر یا زن عاقر کو تین دن تک پلا دیں۔ نیز وہ عدد لکھ کر مرد و عورت کے بازو پر ریشم کے دھاگے سے باندھ دیں جس کو وہ بوقت صحبت علیحدہ کر دیا کریں۔ اور پھر ہنار باندھ لیں۔ عورت شب اول یا دوم میں باذن اللہ حامل ہو جائیگی۔

برائے چھک جب چھک کی مرض ظاہر ہو، تو نیلا دھاگا لیں اور سورہ رحمن پڑھیں جتنی بار فبای الا انکما تکذبان پہنچے

ایک گرہ لگائیں، اور اس پر پھونکیں۔ پھر اس دھاگا کو مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو اس مرض سے بچا دے گا۔

برائے عقیمہ اسرن کی جھلی پر عطران و گلاب سے یہ آیت لکھیں۔ دان قرانا سیرت بدہ الجبال اوقطعت بدہ الارض او کلکو بدہ الموتی بل اللہ الا و جمیعاً۔ پھر اسے اس کے گلے میں باندھ دیا جائے انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی۔

برائے خنازیر یعنی کنٹھ مالا چمڑے کے تسمہ پر جو مریض کے قدم کے برابر ہو۔ اکتالیس گرہ دیں۔ اور ہر گرہ پر یہ دعا

پھونکیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِعِزِّ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبِرُحْمَانِ اللّٰهِ وَ سُلْطٰنِ اللّٰهِ وَ کَنْفِ اللّٰهِ وَ جَوَادِ اللّٰهِ وَ اَمَانِ اللّٰهِ وَ صَنِیعِ اللّٰهِ وَ کِبْرِیَا اللّٰهِ وَ نَظَرِ اللّٰهِ وَ بَهَاءِ اللّٰهِ وَ جَلَالِ اللّٰهِ وَ کَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اِجْدُ پھر یہ تسمہ مریض کے گلے میں پہنا دیں یا بازو پر باندھ دیں۔

برائے قاصر از زن جو شخص اپنی بیوی سے صحبت نہ کر سکتا ہو۔ اس کے لئے دو بیضہ مشوی رنگا کر قشر کے ایک پر آیت

والسما بینا ہا باید وانا الموسعون لکھ کر مرد کو دیا جائے۔ دوسرے پر یہ

والارض وشتاها فنعم للماحدون نكح كز عورت كو ديا جلتا تاكه كها لیس
انشاء الله ان كى مشكل حل هو جائیگی + (سورة ذاریات ۴۷، ۴۸)

باب چهارم رویا اور خواب

برائے دیدن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم | جو شخص سورہ

رات میں ہزار بار پڑھ کر حضرت پر درود بھیجے گا۔ وہ حضرت کو خواب میں دیکھے گا +
ایضاً | نیز جو کوئی سورہ قیش ہزار بار پڑھ کر با وضو سووے گا۔ وہ حضرت کو
خواب میں دیکھے گا۔ اور اس کا ہر مقصود حاصل ہوگا +

دفع خواب پریشان | بوقت خواب یہ کلام پڑھے تو میں باللہ فتن
باللہ نزلہ امورنا الی اللہ وحسبنا اللہ ونعم
الوكيل ولا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم۔ انشاء اللہ کوئی خواب

پریشان نہ ستائے گا +
دفع قلت نوم | سوتے وقت یہ آیت پڑھنا۔ ان اللہ وملائكته یصلون
علی النبی یا ایہا الذین امنوا صلو علیہ وسلم
تسلیما۔ بہت مجرب ہے +

دفع بے چینی بے خوابی | روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ

عنه نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
تہنیت کی کہ مجھے نین کم آتی ہے۔ فرمایا: بستر لیٹے وقت یہ دعا پڑھا کرو واللہم
رب السموات السبع وما اظلمت ودب الارضین البضع وما انت ودب الارضین
وما انت کن فی جارا من خلقك کلیم جمیعاً ان یقرط علی احد منهم او
ان یتغی علی عز جارك وجل ثناؤك ولا الہ غیرك ولا الہ الا انت +

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی باریات خواب میں | ہزار بار
سورہ کوثر

با طہارت پڑھ کر سو جانے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت میسر آتی ہے
برائے دفع خواب پریشان | اس کو لکھ کر گتے میں باندھ لے۔ بسم
اللہ الرحمن الرحیم۔ اعوذ بکما

اللہ التامات من غصبه وعقابه وشر عبادہ ومن ہمزات الشیاطین
وما یحضرہ من بد وعلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین
کیفیت استخارہ | استخارہ کے مت میں طلب خیر یعنی کسی کام کے

آغاز کرنے سے پہلے خداوند تعالیٰ سے مصلحت کی خواہش
کرنا۔ احادیث شریف میں استخارہ کی بہت تشریف آتی۔ اور اس سے مقصد یہ ہوتا ہے
کہ اگر وہ کام مفید اور نیک نتیجہ بخش ہے۔ تو اس دعا و عمل کی برکت اس کام کے
لئے غیبی تائیدات باعث اتمام ہو جائیں۔ اور اگر وہ کام مضر اور کسی بُرے انجام
پر منتج ہوئے والا ہو۔ تو غیب سے اس میں کوئی رکاوٹ پڑ جائے۔ مثلاً خود کام کے
کی طبیعت اس سے متفق ہو جائے۔ یا کوئی شخص اس کے خلاف مشورہ دے کر
اس سے باز رکھے۔ یا اور کسی قسم کے سامان اس کے خلاف پیدا ہو جائیں بعض
لوگوں کا استخارہ سے یہ مقصد ہوتا ہے کہ اس کے ذریعہ سے خواب میں غیب سے
کچھ کاسبانی یا ناکامی کا پتہ لگ جاتا ہے۔ بہر کیف نماز استخارہ کے مختلف طریقے
بزرگان دین سے مروی ہیں جو درج کئے جاتے ہیں +

استخارہ سنو نہ | یہ نماز استخارہ صحیح بخاری میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ
سے روایات ہے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اکثر اسی طریقے کی تعلیم فرمایا کرتے تھے۔ یعنی پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھیں پھر
وما انیس اللہم انی استخیرک بعلمک واستغفرک بقدرک لقد کنت
واسالک من فضلك العظیم فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم
وانت علام الغیوب اللہم ان کنت تعلم ان ہذا الامر الذی انا
عازم علیہ رہاں اپنے مقصد کا ذکر کرے خیر فی فی دینی ودنیای ومعا
وعاقبہ امری وعاجلہ واجلہ فقد نکل فی ریسرؤی ثم بارک فی فیہ
وان کنت تعلم ان ہذا الامر مضر فی فی دینی ودنیای وعاقبہ امری

خواب میں کسی فوت شدہ کی حالت دیکھنا

منقول ہے کہ جو شخص کسی فوت شدہ عزیز کی اخروی حالت دیکھنی چاہے۔ اُس کو چاہئے کہ نماز عشا کے بعد چار رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے ساتھ **سُودَةُ الْهَلَمِّ** التکاثر پڑھے۔ پھر یہ دعا کر کے سو جائے۔ **اللَّهُمَّ اَرِنِي** (فلانا) یہاں اس فوت شدہ عزیز کا نام لے **عَنِ الْحَالَةِ الَّتِي نَحْوُ عَلَيْهَا** انشاء اللہ وہ عزیز اس کو اپنی اصلی حالت میں نظر آ جائیگا +

شیخ سنوسی رحمۃ اللہ علیہ کا استخارہ منامیہ

مردہ یا زندہ عزیز یا دوست کو دیکھنا چاہے۔ یا وہ کسی اپنی آئندہ حاجت کا نتیجہ معلوم کرنا چاہے۔ تو اُس کو چاہئے کہ پاک بدن اور پاک کپڑوں کے ساتھ پاک اور سفید بستر پر اپنے اہل سے جدا ہوئے۔ سونے سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ جس کی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ دلشس اور دوسری میں فاتحہ کے بعد **وَاللَّيْلِ** اذیفشتی سات ہات بار پڑھے۔ پھر درود شریف جس قدر پڑھ سکے پڑھے۔ اور ذیل کا نقش اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

اپنے عزیز یا دوست کو خواب میں دیکھے گا۔ یا جس قسم کے متعلق اس

کو توجہ و اشتباہ ہو۔ اُس کا معاملہ روشن ہو جائیگا۔

گم شدہ شخص کو خواب میں دیکھنا

جو شخص یہ چاہے کہ کسی غائب شدہ آدمی کو خواب میں دیکھے جس کی نسبت اس کو کچھ معلوم نہیں، کہ زندہ ہے یا مر گیا۔ تو اُس کو چاہئے کہ سوتے وقت تلوہ کپڑے پہنے اور پاک و صاف بستر پر دائیں پہلو پر سو جائے۔ پھر سورہ دلشس، **وَاللَّيْلِ** اذیفشتی، **سُودَةُ الْهَلَمِّ** اور سورہ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ اور یوں دعا کرے۔ **اللَّهُمَّ اَرِنِي فِي مَنْامِي**

دکنا و کذا۔ یہاں جو شخص یا جو امر دیکھنا مطلوب ہو۔ اس کا ذکر کرے **وَاجْعَلْ فِي عَيْنِهِ قُرْآنًا وَفَتْحًا جَاوَادًا** **فِي مَنْامِي مَا اسْتَدَلَّ بِهِ عَلَى اجَابَةِ دَعْوَتِي** پہلی رات کچھ نظر آئے۔ تو اگلی رات پڑھے۔ اسی طرح سات شب تک پڑھ سکتا ہے۔ اس سورے میں انشاء اللہ حسب مراد خواب دیکھے گا +

برائے روت محبوب زندہ یا مردہ

سکان میں پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ دلشس وضحیٰ سات بار، اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد **وَاللَّيْلِ** اذیفشتی سات بار پڑھے۔ سلام کے بعد بقدر ہمت درود شریف پڑھے۔ اور یہ خاتم بکھ کر سر ہات رکھ کر سورہے۔ انشاء اللہ

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

محبوب خواب میں نظر آئے۔

باب نحر

دعا بوقت مصیبت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مصائب کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ** اسی دعا کی تاثیر تھی کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے۔ تو آپ نے اسے درود کرنا شروع کیا تھا۔ جس کی برکت سے آپ شرنار سے محفوظ رہے +

دُعَا بوقت نزول آفات

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل

نے انسانی صورت میں آکر مجھے یہ دعا پڑھانی جس سے قسیم کی مصیبت و بلا
میں جاتی ہے۔ كَذَلَّتْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ
يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلَكُوتِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وِثْقٌ مِّنَ
الَّذِينَ يَكْبُرُونَ (آخر سہ اسرائیل)

دُعَا نزول مصائب

ابن سعد ورم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی رنج و الم پیش آتا تو یہ

دعا پکارتے تھے۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ جنگ بدر میں میں نے آنحضرت کو بار بار یہی دعا پکارتی یا قَيُّوْمُ یا
سجائے سجدہ پڑھتے دیکھا یہاں تک کہ جنگ بدر میں مسلمانوں کی فتح ہوئی اور کافروں
کو شکست ملی۔

دُعَا بوقت مصائب و آفات

سعد ابن ابی وقاص سے مروی ہے کہ

آنحضرت نے فرمایا کہ حضرت یونس
علیہ السلام کو جب مچھلی نے زندہ نکل لیا تھا تو آپ اُس کے پیٹ میں یہ دعا
پکارتے تھے جس سے آپ کو نجات حاصل ہوئی۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ +

دُعَا بوقت غم و حزن

ابن سعد ورم سے مروی ہے کہ رسول مقبول صلی

اللہ تعالیٰ نے اُس کے غم و حزن کو دور کر دیا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ
وَابْنُ امَّتِكَ نَاصِيَتِيْ بِمَدِيْنَتِكَ مَا جِئْتُ فِيْ حَقِّكَ عَدْلًا فِيْ قَضَائِكَ
اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَّتٌ بِهِ نَفْسُكَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ
اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ سَنَنْتَهُ ثَرَاتٍ بِهِ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ
تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَمِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجِلْدًا حَرِيْمِيْ وَزِيْنًا لِّعَمِيْ وَدَعْمًا لِّهَمِّيْ
اَمْحُ عَنْ غَمِّ وَ اَلْمِ زَائِلٌ بِرُحْمَتِكَ عِلَافَةً وَ فَرَحًا وَ سُرُوْرًا حَاصِلٌ بِرُحْمَتِكَ +

دُعَا بوقت شدت مصیبت

ابو امامہ سے روایت ہے کہ جب قن

اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے
کھل جاتے ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں تو جس شخص کو مصائب نے گھیر رکھا ہو وہ
سو دن کا یوں جواب دے کہ حٰی عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد کہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا
الدَّعْوَةَ الصَّادِقَةَ الصَّارِفَةَ الْمُسْتَعَابَ لَهَا دَعْوَةَ الْحَقِّ وَكَلِمَةَ التَّقْوَى
اَحْبَبْنَا عَلَيْهَا وَ اَمْنَيْنَا عَلَيْهَا وَ اِنْعَمْنَا عَلَيْهَا وَ اَجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَا
وَ اَمَوَاتًا۔ اس کے بعد اپنی حاجت کو زبان پر لائے۔

دُعَا برائے دُشْت و خوف

حضرت ابو سعید ورم سے روایت ہے

کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ مجھے کیونکر چین ہوا جبکہ اس قبیل منہ میں صوفی لے ہوئے اس بات کے
مخاطر میں کہ کب غم ہو کہ وہ صوفی بھی نہیں صحابہ کرام دُشْت و خوف سے
بے چین ہوئے۔ آنحضرت نے فرمایا کہ تم یہ پڑھو۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا۔ سو جب یہ دعا صوفی جیسے ہولناک ترین امر کے لئے کافی ہے، تو
دوسرے جو فناک امور کی توحیف ہی کیا ہے۔

دُعَا بوقت مصیبت

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

کرب تم میں سے کسی کو مصائب نے گھیر لیا
تو یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَ لِحِّ
اَحْسِبْ مُصِيبَتِيْ فَاجِرِيْ فِيْهَا وَ اَجِدْ لِيْ مِنْهَا خَيْرًا۔

برائے دفع فزع

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت

صحابہ کی گھبراہٹ دفع کرنے کے لئے یہ کلمات پکارتے
تھے۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّامَةِ مِنْ غَضَبِهِ وَ عِقَابِهِ وَ تَعْرِ عِبَادِهِ
وَمِنْ هَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَنْ يَّخْضَرُوْنَ +

دفع کربت

یہ درود شریف دفع کربت کے لئے نہایت مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ
الرَّكْبِيْ صَلَوةً تَحِلُّ بِهَا الْعُقْدُ وَ تَفْلِكُ بِهَا الْكُرْبُ +

رَوْضَالِهْ وَآلِق جس کسی شخص کی کوئی چیز کم ہو، تو وہ یا حَفِظْ
ایک سو انیس بار بلا تکمیل دہش کر یہ آیت پڑھے
یا بَنِي إِهْرَاقَ إِنَّكَ مِتَّقَالُ حَبْلِهِ مِنْ خَزْدَلٍ (پوری آیت) ایک سو انیس بار
برائے حاجات شرکہ چار رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں
سورہ فاتحہ کے بعد لا الہ الا انت
سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْجُدْ لَکَ وَتَجَنَّبْ لَکَ مِنَ الْعَمِ
وَکَذَّالِکَ یُفِی الْمُوْمِنِیْنَ۔ سو بار پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے
بعد رَبِّ اِنِّیْ مُسْتَضِی الْقَصْرِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ سو بار پڑھے تیسری
رکعت میں فاتحہ کے بعد اِقِوْضْ اُمْرِیْ اِنِّیْ اِلَیْکَ اَبْعَدُ
سو بار پڑھے۔ چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ سو بار پڑھے
پھر سلام پھیرے۔ اور سو بار دُرُت اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ مجرب ہے +

برائے انجلاج حاجت جس کسی کو کوئی حاجت ہو، وہ چار تہنہ پڑھتا ہے
وہ جمعہ کو روزہ رکھے۔ پھر جمعہ کو گھبرات کر کہے
بِاسْمِ سَمِیْعٍ عَلِیْمٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
فَاَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُکَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَتْ عِظَمَتُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
هُوَ عِزَّتْ اِلَیْهِ الْوُجُوْہُ وَخَضَعَتْ لَہٗ الْاَبْصَارُ وَوَجَدَتْ الْقُلُوْبَ مِنْ حُسْنِیَّتِہٖ
اَنْ تَقْضِیْ عَلَیَّ حَسْبَیْ وَاَنْ تَعْطِیْنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَتَقْضِیْ حَاجَتِیْ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ بعد ازاں اپنی حاجت کا ذکر کرے۔ یہ عمل طویل
ستر مجرب ہے +

برائے فضل حوائج کسی غالی و پاکیزہ جگہ میں با وضو رو بہ قبلہ ہو کر
دو رکعت نماز پڑھے۔ فاتحہ و آخر سورہ آل عمران
وَاٰیۃ الْکُرْسِیْ وِسُوْرۃ اَخْلَاصِ وَاَنَا اَنْزَلْنَا طَرَفَ کَرْمِیْ یَا قَدِیْمُ یَا دَایْمُ یَا حَیُّ

یَا قَیُّوْمُ یَا فَزْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ اِسے دس بار کہے۔ پھر جو دل چاہے۔ دعا کرے
انشاء اللہ کوئی حاجت ہو، وہ پوری ہو جائیگی +

رفع مصیبت و ازالہ کرب و ہم نصف شب کو وضو کر کے دو رکعت
نماز پڑھ کر رو بہ قبلہ ہو کر اس درود
کُوْیْلُ رَبِّیْ عَلَیَّ وَسَلَامٌ عَلَی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ
مُحَلٌّ بِهَا عَمَلُیْ وَتَفْرِیْجٌ بِهَا کُرْبِیْ وَتَقْضٰی بِهَا مِنْ جِہَا مِنْ وَجْہِیْ وَتَقْضٰی
بِهَا عَدُوِّیْ وَتَقْضٰی بِهَا حَاجَتِیْ اَللّٰهُ تَعَالٰی اِسْمِیْ صِبْیَتِ اَزَلْہِ کُوْیْلُیْ دُوْرُ کُوْیْلُیْ +

ایضاً حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احادیث میں کوہت کرب یہ دعا
پڑھنے کے لئے فرمائی تھی اللّٰهُمَّ رَبِّیْ لَا اَشْکُکَ بِہٖ شَیْءَ
برائے انجلاج حاجت جب کوئی کسی کام کے لئے کسی کے پاس جاوے
تو راہ میں یہ آیت پڑھتا جائے۔ اللہ تعالیٰ
اپنے فضل و کرم سے اس کی حاجت کو پورا کر دے گا۔ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَیْثُ
اَنْهَمْ اَبُوْہُمْ مَا کَانَ یُعْنٰی عَنْہُمْ مِنْ اِلٰہٍ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَلَهُ فِیْ لَحْسٍ
یَقْبُوْبٌ فَخَبَا اِسَاسَہٗ بَارِئُہٗ +

باب ششم سفر و بحر پر خیریت
کے ساتھ جانے آنے کے اعمال

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا عمل حضرت علی ابن ابی طالب وجہ
سے روایت ہے کہ جو شخص سفر
وغیرہ کے لئے گھر سے نکلتے وقت تین دفعہ فاتحہ پڑھ کر کہے۔ اللّٰهُمَّ سَلِّمْنِیْ

وَسَلِّمْ مَا مَعِيَ وَاحْفَظْنِي وَاحْفَظْ مَا مَعِيَ وَبَلِّغْنِي وَبَلِّغْ مَا مَعِيَ بِمِثَرِ مَا أَنْزَلْنَا
فِي نِيلَةِ الْقَدَرِ تَمِينَ مَرْتَبَةً بِرُوحِ كَلَامَاتٍ بِرُوحِهِ - اس کے بعد آیت الکرسی تین
مرتبہ پڑھ کر وہی کلمات تین مرتبہ پڑھے - اور چل پڑے - انشاء اللہ کوئی اذیت
یا تکلیف یا مشکل پیش نہ آئیگی - بعض روایات میں آیا ہے کہ گھر سے چلتے وقت
آیت الکرسی پڑھے، تو خیر و عافیت سے جائے - اور اس وسلاستی کے ساتھ
واپس آئے *

رہزنوں سے امن اگر سفر میں رہزنوں کا خوف ہے، تو یہ بات کہیں
پڑھے۔ ساتھ ہی سدرجہ ذیل سات اسماء بھی

ملا لیں۔ انشاء اللہ رہزن اپنی جگہ سے تجاوز نہ کریں گے۔ ۱۱۱ اَنْتُمْ مَسْئُورُونَ
مَا لَكُمْ لَا تَنْظُرُونَ ۱۱۲ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاُحْذَرُوهُمْ وَهُمْ
يُخَيَّمُونَ ۱۱۵ صُمْ بِكُمُوعِي فَمَنْ لَا يَرْجِعُونَ ۱۱۵ اَلْحَسْبُكُمْ اَنْتُمْ اَلْمَلٰٓئِكَةُ
كُمُ عَبَاۤءُكُمْ اَللّٰهُ لَا يَرْجِعُونَ ۵۱۰ يٰۤاَمَّشَرَ الْجَنِّ وَالْاِنْسِ اِن
اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَفْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا
اَلَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۱۱۵ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًا وَّ
مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا فَاَعْشَيْنَاهُمْ فَمَنْ لَا يَبْصُرُونَ ۱۱۵ يٰۤاَيُّهَا
سَوَاطِلُ مَنْ نَارٍ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْصَرِفْنَ ۵ بُوَيَا اَحْمَسُ، جَمِيلُ، شَهْلُ،
قُرطيسُ، بَكْمُوشُ، فَرَكَشُ اَجْبَسُ يٰۤاَمِيُوْنَ بَارَكَ اللهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ
اگر ان کے سفر میں راستہ بھول جائے۔ اور کوئی ٹہلنے والا جو
نہ ہو۔ تو بعض بزرگان دین نے لکھا ہے، کہ اُس وقت سافرازن
کہے۔ انشاء اللہ راستہ مل جائے کی کوئی صورت نکل آئیگی *

قطع الطريق سے امن جب سفر میں قطع الطريق کی دست برد

لے کر ہر ایک کنکری پر ذیل کے اسماء تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور ایک کنکری
اپنی دائیں طرف ایک بائیں سمت، ایک آگے، ایک پیچھے بھینک دے۔
اور تین کنکریاں اپنے گوشہ جامہ میں باندھ لے۔ لا قَاہَ جَاغَمَتْ تَحَافَتُ

نعم حجت یصح حجت ایک عالم نے اس کو مجرب و آزمودہ لکھا ہے *
سفر میں سہرافت سے امن سفر کے لئے گھر سے نکلتے وقت سورہ
انشاء سفر میں نہ کسی چور ٹھک یا ڈاکو سے کوئی اذیت پہنچے۔ نہ کسی دزد کا
اندیشہ ہو۔ نہ اور کسی قسم کی آفت کا *

نعب اور تکان نہ ہو اگر پیادہ یا سحر کرنے کا اتفاق ہو۔ اور

۱۳	۴۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۶	۱۶	۳	۶
۴	۳	۱	۱۵

تھک جانے کا اندیشہ ہو۔ تو یہ تعویذ
لکھ کر گلے میں باندھ لیں۔ انشاء اللہ
تکان اور ماندگی سے امن رہے :-

اور راہ گریز نظر نہ آئے۔ تو اپنے ہر اسیوں سمیت زمین پر بیٹھ جائیں۔ اس طرح کہ
سب کی پشت ایک دوسرے کی طرف ہو۔ پھر ان پر دائرہ بطور حصار سات مرتبہ
آیت الکرسی پڑھے ہوئے کھینچ دیں۔ اور آخر میں یہ دعا پڑھیں :-
يٰۤاَيُّوَدَّۃَ حَفِظْهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَحَفِظَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَحَفِظَا
ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ وَحَفِظْنَا هَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَخٰفِضُوْنَ ۵ لَهُ مُعَقَّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ
يَحْفَظُوْنَہٗ اَمْرُ اللّٰهِ اللّٰهُ حَفِظْ عَلِيْہُمْ وَمَا اَنْتَ عَلِيْہُمْ بِوَكِيْلٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ
لَّمَّا عَلٰہَا حَافِظٌ بَلْ هُوَ اَنْ تَجِدَ فِيْ تَوَجُّحِ مَحْضُوقٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَعَلَّ حَبِيْ
اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ اِلٰہَہٗ هُوَ عَلِيْہِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ يٰۤاَحْفِظْ يٰۤاَحْفِظْ
يٰۤاَحْفِظْ يٰۤاَحْفِظْ اَحْفِظْنَا اللّٰهُمَّ اَحْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَارْحَمْنَا بِكَفْلِكَ
لِلَّذِي لَا يَرَامُ يٰۤاَللّٰهُ يٰۤاَرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يٰۤاَللّٰهُ يٰۤاَرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵ اور سب ہر اسی
خاموش رہیں۔ انشاء اللہ العزیز دشمن کی نظر ان پر نہ پڑے گی۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے



دشمن یہ الجہی قصد کرتے تھے۔ اس وقت جس نے یہ عمل کیا۔ اور ایک درخت
کے نیچے آ بیٹھا۔ دن کا وقت تھا۔ دشمن درخت کے پاس آئے۔ اور آپس میں
کہنے لگے۔ معلوم نہیں۔ کہاں چل گیا۔ ابھی یہاں تھا۔ وہ روز روشن میں مجھے
دیکھ کے +

سفر میں شدتِ باران سے نجات | جب سفر میں شدتِ باران سے
سیلاب یا سردی وغیرہ

آفات کا اندیشہ ہو۔ تو اپنے گرد لکڑی وغیرہ سے ایک خط بطور حصار کھینچ لیں
اور یہ آیات پڑھیں **اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (تَا) عَفْوَذًا بِالْاَرْضِ**
اَعْلٰی مَآوٰی وَاَسْمَآءُ اَعْلٰی وَیَغِیْضُ لِمَآ اَسْكُنُ اَیُّهَا الْغَیْثُ لَمَّا سَكَنَ عَرْشُ
الرَّحْمٰنِ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِی الْبَلْبَلِ وَالتَّهَارِ وَهُوَ السَّیِّغُ الْعَلِیْمُ +

ضررِ سیلاب سے امن | اگر سفر وغیرہ میں شدتِ باران سے

پاک بستی کی سستی بھر کر تین مرتبہ اپنے سر کے گرد پھرائیں۔ اور تھوڑی تھوڑی مٹی
چھوڑتے جائیں۔ ساتھ ہی یہ کلام پڑھیں۔ **اللّٰهُمَّ اِنِّی قَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ**
تَوَابِیْکَ اَوْ حَسْبُ مَا اَنْزَلْتَهُ مِنْ سَخَابِکَ عَرْمَہُ مَا اَنْزَلْتَ مِنْ کِتَابِکَ۔ اگر سیلاب
آگیا ہی۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے اس پاس سے گند جائیگا۔
اور کوئی ضرر نہ پہنچائیگا +

سفر میں ہر آفت سے سلامتی | سفر کے وقت وضو یا تیمم کر کے دو

خَلَقْنِیْ فَخَوِّضْہِیْ (تَا) بِقَلْبِ سَلِیْمٍ اَیْسًا یُسُّ بَارِطُہِیْ۔ اور ایک
بار لکھ کر اپنے پاس بطور تحوید رکھیں۔ انشاء اللہ خبر و عافیت سے منزل مقصود پر
پہنچیں۔ اور صحت و سلامتی کے ساتھ واپس آئے۔ اسے میں بھوک پیاس مکان
خوف و دشت کی تکلیف نہ ہو۔ ذرا گم ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

باب ہفتم

فتوحات اور وسعتِ رزق

برائے استخراجِ مدفون مہمی | **اَیْتِ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ کَعْبَرَانَ اَنْ یَّوَدَّ**
اَلَا مَآ نَا تِ اِلٰی اٰہِلِہَا وَاِذَا حُکِّمْتَ

بَیْنَ النَّاسِ اَنْ یَّحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعْمَ اٰیِظُکُمْ بِہِ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلِیْمًا
بصیترہ کو ایک نئے پاکیزہ برتن میں لکھ کر آبِ باران سے ٹھوکر کے جس جگہ
توہم دفینہ ہو۔ وہاں چھڑک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ وہیں پر واقع ہوگا
اور ہاتھ آئیگا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص چیز دفن کر کے بھول گیا ہو۔ یا ضائع ہو
گئی ہو۔ اور پتہ نہ ہو کہ کدھر گئی۔ تو جس جگہ پر گمان ہو۔ وہاں ٹہان ٹھکانے
اور یہ آیت مذکورہ کا غدی پر لکھ کر پانی سے دھو کر گھر کی چار دیواریوں پر اندر طرف
چھڑک کر گھر کو ایک رات دن بند رکھے۔ پھر صبح کو کھول کر اندر جائے۔ انشاء
اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائیگی۔ یا خواب میں اس چیز کو دیکھ لیگا +

برائے حفظِ دفینہ | اگر کوئی شخص دفینہ کرے۔ تو سورہ
والعصر پڑھے وہ ہر آفت سے محفوظ رہیگا +

برائے زیادتیِ آبِ چاہ و نہر | اگر کسی نہر یا کنوئیں میں پانی کم ہو
جائے۔ تو ایک سفال پر آیت **ثُمَّ**

قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ الْاٰیۃِ۔ پارہ اول سورہ بقرہ رکوع ۹ کو
لکھ کر اس کے اندر ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا پانی چڑھ جائیگا۔ اسی
طرح اگر گائے یا بکری کا دودھ کم ہو جائے۔ یا بالکل نہ دے۔ تو ایک تانبے
کی تختی پر اس آیت کو لکھ کر آبِ پاک چھو کر اس کو ملا دے۔ دودھ بڑھ جائیگا +

دعا برائے کشائشِ رزق | ابن عباس سے روایت ہے کہ جس
شخص نے استغفار کو لازم کر لیا۔

اللہ تعالیٰ اس کو ہر شکل سے نکال کر کشادگی و فراخی بخشتا ہے۔ اور ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے، کہ جس کا گمان بھی نہ تھا۔

دعا برائے قرض
اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ
عَمَّنْ سِوَاكَ أَكْثَرُ يُرْهَتِي بِهِمْ - انشاء اللہ قرض سے نجات مل جائے۔

دعا کے قرض
ہدایت محراب و ازمودہ دعا ہے۔ اللَّهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكُ
ذُرِّي الْمَلِكُ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكُ مَنْ تَشَاءُ
وَتَقْرَبُ مَنْ تَشَاءُ وَتَبْدِلُ مَنْ تَشَاءُ بِإِذْنِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
تُطِيعُ السَّيْلَ فِي الْبَحْرِ وَتُزِيلُ السَّيْلَ فِي الْبَحْرِ تَا بِغَيْرِ حِسَابٍ
رَحْمَتُ النَّبِيِّ وَالْآخِرَةِ وَرَحْمَتُهَا تُعْطَى مَنْ تَشَاءُ مِنْهَا وَمَنْ تَنْتَعِ مَنْ تَشَاءُ
أَرْحَمُنِي رَحْمَةً تَغْنِيَنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

دعا کے بسط رزق
یہ دعا فرض نماز کے بعد پڑھنی بسط رزق کے لئے بہت مفید ہے۔ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ فَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
سرکش چوپایہ کا علاج اگر کوئی چوپایہ سرکش ہو۔ تو اس کے کان میں یہ آیت پڑھ دی جائے اس کا نفور دور ہو جائیگا۔ أَفَغَيْرِ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَالْيَهُ يَرْجِعُونَ (آل عمران)

باب ہشتم
تلاش مفقود

اگر کوئی چیز کھوئی ہوئے تو ایک سو انیس بار بلا کم بیش یا حَفِظْ

کہیں پھر یہ آیت پڑھیں۔ يَا بَنِيَّ اِنَّ تِلْكَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ كِفْلٍ مِّنْهَا اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَأْتِي بِهَا اللّٰهُ ۝۱۵۰ سے بھی ایک سو انیس بار پڑھیں۔ اللہ گم شدہ چیز کو حاضر فرمائے گا۔ (تشان ۱۵۰)

باز یافت گم شدہ
جب کوئی نقد مال یا مویشی یا کوئی اور قیمتی چیز گم ہو جائے۔ تو فوراً یہ کلمات گم شدہ سے نکلنے چاہیں

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ انشاء اللہ ضرور وہ چیز دستیاب ہو جائیگی محراب

ایضاً
کسی چیز کی گم شدگی پر بعد از قیام چند مرتبہ پڑھ لیں۔ تو انشاء اللہ وہ چیز جلدی بلا نقصان مل جائے۔ محراب و ازمودہ ہے۔

گم شدہ چیز کی بازیافتگی
ایک کتاب میں لکھا ہے کہ جعفر خاکی کی بیش قیمت انگشتری دجلہ میں گر گئی۔ ایک دعا کے محراب رد ضالہ کے لئے یاد رکھی۔ انہوں نے وہ دعا پڑھی۔ تو ایک کتاب کے اوراق میں سے انگشتری کا ٹکینہ پڑا مل گیا۔ وہ دعا محراب یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ اَجْمَعْ عَلَيَّ خَالَتِيْ اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيْعَادَ

عزیمت گرفتاری دزد
دو آدمی ایک مٹی کا لوٹا لیکر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ جائیں۔ اور دونوں اس لوٹے کو ساتویں کے ذریعے اٹھائے رکھیں۔ ہتھم کا نام نکھ کر لوٹے میں سے لیں اور سورہ یسین تا و جعلنی من المکرّمین پڑھیں۔ اگر سارق وہی ہے تو لوٹا ہاتھ لکھا لے گا۔ اگر نہ پھرے۔ تو پھر کسی دوسرے ہتھم کا نام ڈال کر یہی عمل کریں۔ پھر کے نام پر وہ ضرور گردش کریگا۔ یہ محراب عمل ہے۔

باب نهم
حُب اور تسخیر

اس قسم کے اعمال انہی اغراض میں استعمال کرنے چاہئیں، جو شرعاً و اخلاقاً

جائز ہوں۔ شکار و شہر میں اتحاد و اتفاق کا تعلق مستحکم کرنے کے لئے
 یا دوستوں میں جب کسی وجہ سے باہم شکر و رنجی ہو جائے۔ تو ان میں تجدید محبت
 کے لئے یہ عمل کئے جاسکتے ہیں۔ لیکن اگر ایک مرد کسی غیر عورت کو اپنے حلقہ تحریم
 میں لانے کے لئے یا ایک عورت کسی غیر محرم مرد کو اپنے دام محبت میں اسیر کرنے
 کے لئے یا ایک بذیت شخص کسی خوب و طفل کو اپنی ہوسات شیطانیہ کا تحتہ مشق
 بنانے کے لئے یہ عمل کرے گا۔ تو وہ نہ صرف اپنی سوؤیت اور فساد اعمال سے سخت
 گنہگار ہوگا۔ بلکہ کلمات طیبہ کو شیطانی اغراض کے لئے آراء کار بنانے کا بھی مجرم
 ہوگا۔ جس کی سزا آخرت میں اللہ تعالیٰ اور عذاب الآخرۃ ہے۔

عملِ حُب آیہ حُبُّنَا لِلَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ کسی
 قسم کی شیرینی پر اکتالیں مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ اور وہ
 محبوب کو کھلائی جائے۔ انشاء اللہ چند روز میں محبوب سے محبت بن جائیگا یا یہی
 آیت چند سیاحہ مروجوں پر اسی تعداد میں پڑھی جائے۔ اور ان کو باریک پس کر
 اس وال سالن وغیرہ میں ڈال دیا جائے جو محبوب کے لئے پکایا گیا ہو۔

برائے حُب ذیل کی آیت شریف کی یہ خاصیت ہے کہ دیکھوں میں بھرت
 پڑ گئی ہو۔ تو ان میں پھر میل ملاپ ہو جائے۔ اور تفرقہ انداز
 و سیاحہ ہوتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ جمعہ کی آدھی رات کو یہ آیت لکھے اور
 اس کو تیس بار پڑھے۔ اور ہر بار پڑھ کر کہے۔ اَللّٰهُمَّ اعْطِ قَلْبُ (یہاں مطلوب
 اور اس کی ماں کا نام لے) غلے (یہاں طاب اور اس کی ماں کا نام لے) اور جس
 شخص کے لئے عمل کیا جائے۔ اس کے دائیں ہاتھ پر باندھ دے۔ انشاء اللہ
 مقصود حاصل ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے۔ فَاِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ النَّبِيَّ الَّذِي ارَاَ الْاَوْصُوْ
 عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ النَّبِيَّ الْعَظِيْمُ +

برائے صلح و اتفاق اس آیت کو خشک قلم کے ساتھ حلوے پر لکھے
 اور باہم بغض رکھنے والوں کو کھلائے اللہ تعالیٰ
 کے حکم سے صلح کر لیں گے۔ كُنْزُ غَمٍّ مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ يَّجِيْ مِنْ
 قَلْبِهِمْ اَوْ نَصْرًا وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

لَوْ لَا اَنَّ هٰذَا نَالَهُمْ لَقَدْ جَاوَتْ رُحْلًا مَّا حَيَّ وَكُوْدًا اَنَّ تَلَكُمُ الْجَنَّةُ
 اَوْ سِرًّا تَمُوْهَا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ +

برائے حُب جمعرات کی شب کو نصف آخر میں دو رکعت نماز پڑھے پھر
 آیات لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْْ اَنْفُسِكُمْ اَخْرَسُوْهُ

تیس بار پڑھے۔ اس کے بعد سومرتبہ درود شریف پڑھ کر کہے یہ دعا کرے۔ اَللّٰهُمَّ
 حَبِيبُ اَيُّ اَهْلِ اَهْلِ اَبْنِ فُلَانٍ۔ یہاں محبوب اور اس کی والدہ کا نام لے اَحْسَی
 بِمَا عَزَى اَيُّ خَاصَّةً وَرَبِّلَا مِنْ غَيْرِ مُصْلَحَةٍ وَاشْغَلْهُ بِحَبِيبَتِيْ بِاَنَّكَ عَمَلُكَ
 شَيْ قَدْ بَرَّ +

برائے میلانِ قلب کسی کو اپنے پر مائل کرنے کے لئے اسم یا ہادی
 بیس ہزار مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔ ہر تسبیح پر
 یہ دعا کرے یا ہادی اَصْدِيْ وَاهْدِ قَلْبُ (فلاں۔ یہاں مطلوب کا نام لے)
 عَظَمْتُ عَلَى حَسْبِ يَفْضِيْ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا غَلِيْ مُلَوِيْ اَنْتَ كَلَّ كُلَّ شَيْ قَدْ بَرَّ
برائے محبت و مودت بسم اللہ کو سات سو چھیاسی بار پڑھ کر
 قدح آب پر دم کرے۔ اور محبوب کو پیارے

اسے محبت شدید پیدا ہو جائیگی۔
زوالِ غم عشق جس شخص کو غم عشق لاحق ہو گیا ہو آیت کا قِرْ
 مِّنْ نَّبِيٍّ قَائِلٌ مَّعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيْرٌ (بارہ چہارم
 سورہ آل عمران ع ۱۵) کو قبل طلوع بختنبہ کے دن پاک برتن میں لکھ کر پرف
 کے پانی سے دھو کر لگتا تارتین دن تک اس شخص پر چھڑکا جائے۔ انشاء اللہ
 غم اس کا غم غلط ہو جائیگا۔

برائے تسخیر جو کوئی اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ روغنِ حبیبی پر دم کرے
 اپنے سر میں ڈالے اور بدن و سنہ پر مل کر جس کے سامنے
 جائے بتابع وار ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے۔ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا لَصِقُوْنَ +
 یہ آیت کا غنڈ پر لکھ کر مطلوب کے

برائے محبت و زبان بندی جو کھٹ میں دفن کرے انشاء اللہ
 دوستی پر مائل ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ صَمٌّ يَّمُومِيْ فَاَمَّا لَوْ يَرْجِعُوْنَ صَمٌّ يَّمُومِيْ



لَمْ يَكُنْ لَهُمْ لَهَ يَتَكَلَّمُونَ عَنْهُمْ بِأَرْحَمَ الزَّاحِمِينَ
برائے محبوب اس عمل کو محبوب کے مکان کی طرف
 منہ کر کے روزانہ ایک ہزار مرتبہ

پڑھے۔ اکیس دن گزرنے نہ پائیں گے۔ مطلوب خود حاضر خدمت ہو جائیگا۔
 يَا عَطُوفُ لَقُوفُ اللِّسَانِ اعْطِفْ عَلَى قَلْبِ (نام محبوب مع ولدیت)
 عَلَاجُ (نام محبوب مع ولدیت) بِوَحْنِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ +

ایضاً اِحْبُوهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ حُبِّ (نام محبوب مع
 ولدیت) عَلَاجُ (نام محبوب مع ولدیت) اس عمل کو روزانہ معشوق کا تصور رکھ
 گیارہ سو دفعہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تاج دار ہو جائیگا +

برائے صلح بین الزوجین اگر بیاں بومی ہیں اُن بن ہو گئی
 ہو۔ اور کوئی صورت صلح و صفائی
 کی نظر نہ آئے۔ تو ان میں جو فرق مائل بہ صلح ہو۔ اس کو یہ تعویذ لکھ کر
 دیا جائے۔ کہ اپنے پاس رکھے۔ و ان خفف شقاق بینہما فابغثوا حکما
 من اہلہ و حکما من اہلہا ان یرید الصلاۃ یا یوفن اللہ بینہما۔
 یصلح اعمالکم۔ و ان امراۃ خافت من بعلہا نشوزا و اعراضا فلا
 جناح علیہما ان یصلحا بینہما صلحا و الصلح خیر۔ عسی اللہ ان
 یجعل بینکم و بین الذین عادیتکم منہم مودۃ +

برائے زوال محبت جو شخص کسی ایسے انسان کی محبت میں مبتلا ہو
 جائے جس کی ملاقات شرعاً ناجائز ہو مگر
 وہ غلبہ عشق سے اپنے مائل بفسق ہونے سے ڈرتا ہو۔ اُس کو چاہئے کہ صبح
 سورے اللہ تعالیٰ کے وہ نام جن میں یا اے تختانیہ آئی ہو۔ مثلاً حلیم۔ قدیر۔
 حلیم۔ علی عظیم۔ کریم۔ رقیب۔ عجیب وغیرہ کسی پاک و صاف برتن میں لکھ کر
 نہار منہ پی لیا کرے۔ سات روز پیتا رہے۔ انشاء اللہ جو ش الغت مٹ جائیگا
برائے قسلی از زن غیر میسر اگر کسی شخص کا دل ایسی عورت پر
 آجائے جس سے نکل غیر ممکن ہو

اور وہ اس سے اپنے دلی تعلق کا انقطاع چاہتا ہو۔ تو ان حروف کو اپنی سبیلی
 پر لکھ کر نہار منہ چاہے۔ ا ب ق ال کا ول درک م کا۔ پھر یہ آیت پڑھے
 وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ بَقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا۔ وَلَسَنَّا مَا قَدَّمْتُ
 يَدَاكَ۔ وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلَى اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ فَتَسَى وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا
 کَذَا اِلَک دینسی (فلاں بن فلاں یہاں عاشق کا نام اس کی والدہ کے نام
 سمیت ہو) کذا و کذا (یہاں محبوب کا نام اس کی والدہ کے نام سمیت ہے)۔

برائے اقبال خلق جو شخص ان آیات کریمہ کا ورد رکھے۔ اور اکثر
 پڑھتا رہے۔ لوگ اُس کے طبع و مذاق میں آئیں گے۔
 اور حکام اُس کی تعظیم کریں گے۔ کوئی شخص اُس کی مرضی سے سرتابی نہ کرے
 عجیب عمل ہے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آزَرَا مُوسَى
 (تا) وَجَنَّهُا رِبَارَهُ ۖ سوره احزاب رکوع ۵) وَالْقَبْتِ عَلَيْنَا حُبَّةً مَّتًی
 حَبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ۔ وَالْكَافِلِينَ الْغَيْظِ
 وَالْعَافِينَ لَمَّا كَذَبَ الْذِينَ (سورہ العاقرہ) فَلَمَّا رَأَوْا بَنَاهُ الْبَرْخَةَ (تا) اَمَلَاكَ كَرِيمٌ
 (پارہ ۱۰ سورہ یوسف رکوع ۳) وَقُلْ بِحَمْدِ اللَّهِ الَّذِي لَمْ يَجْعَلْ وَلَدًا وَلَمْ
 يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلَكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلٰلِ وَكِبَرًا تَكْبِيرًا

برائے جمع مہیاں احبہ اگر بارہ ہجور سے ملنا مطلوب ہو۔ یا دید وطن
 کے لئے دل بے قرار ہو۔ یا کسی اور چیز مثلاً
 علم و ہنر وغیرہ کے حصول کے خواہاں ہو۔ تو یہ عمل کرے۔ بشرطیکہ نیت پاک و
 مقصد غیر مکروہ ہو۔ وہ صدق نیت سے اکثر پڑھا کرے۔ اللہم یا جامع الناس
 لیوم لا ریب فیہ ان اللہ لا یخلف العہد ان جمع بینی و بین (کذا و کذا
 یہاں اُس شخص کا نام ہے) +

باب دہم **تقرب حکام اور**
اتقابل خباہرہ
 تن مزاج حاکم کے سامنے جاتے وقت، اُس کی آتش غضب کو فرو کرنے

لے اور اس سے اپنا کام نکالنے کے لئے یہ کلمات پڑھے۔ بحرب میں :- اللہ
 وَتَبَارَكُ رَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حِجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اللَّهُ تَجْمَعُ بَيْنَنَا وَ
 إِلَيْهِ الْمَصِيرُ أَطَقَاتُ غَضَبِكَ بِدَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَجَلَبْتُ رِضَاكَ
 بِدَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَقَصْتُ حَوَائِجِي مِنْكَ بِدَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 کہہ بھڑا کرتے کے لئے اس کی مشی میں جاتے
غضب سلطان وقت پڑھیں۔ وَلَمَّا سَكَتَ عَنِّي مُوسَى
 الْعِصْبُ تَابَ إِلَى صُنُونِ أَطَقَاتُ غَضَبِ إِيَّاهَا سُلْطَانُ كَانَا مِلْسَ بِدَا
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَجَلَبْتُ مُرَادَ قَدِّسَ نَحْمَدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کسی حاکم کے ظلمانہ فیصلے کا اندیشہ ہو

تو پیشی میں جاتے وقت یہ آیت سات مرتبہ پڑھیں۔ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا
 يُشْرِكُونَ وَرَبَّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ وَهُوَ اللَّهُ لَا
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحُكْمُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ
 ان آیات کو سات مرتبہ پڑھنے کے بعد یہ رسم پڑھیں۔ اللَّهُ غَالِبٌ اللَّهُ غَالِبٌ
 اللَّهُ غَالِبٌ

دُعائے خوف از سلطان علقمہ بن یزید کہتے ہیں کہ شعبی
 نے خاص اصحاب کو یہ دعا
 سکھا یا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَاللّٰهُ اَبْرَآءُ
 وَلَا تَمْلِكُ وَلَا تَمْلِكُ عَافِيٍّ وَلَا تَسْلُطُنَ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَى بَشِيٍّ
 وَلَا كَافَّةٍ لِّيْ بِهِ کہتے ہیں کہ ایک شخص ایک حاکم کے پاس قید ہو گیا۔ اس نے
 یہ دعا پڑھی۔ تو حاکم نے اسے فوراً چھوڑ دیا۔

ایضاً پیشی میں جاتے وقت پڑھیں کَلْبُ عَصَا كَيْفَ تَحْمَقُ حَمِيَّتُ
 اَوْ لَقَدْ اَوَّلَ كَيْفَ تَحْمَقُ حَمِيَّتُ عَصَا كَلْبُ عَصَا كَلْبُ عَصَا كَلْبُ عَصَا
 کو بند کریں۔ اور دوسرے کلمے کے تلفظ میں باریں بائیں بائیں کی ہر انگلی کو بند کریں
 پھر دونوں ہاتھوں کو بند کئے ہوئے جائیں۔ اور جیسے ہی دونوں ہاتھ
 سلطان کے سامنے کھول دیں جس سے وہ مرعوب ہو جائیگا۔

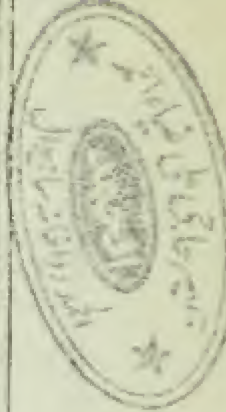
دُعائے خوف از امیر ظالم لاحق ابن حمیہ کہتے ہیں کہ جس
 شخص کو کسی امیر ظالم سے
 خوف ہو۔ وہ یہ دعا پڑھے۔ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا
 وَبِالْقُرْآنِ حُكْمًا وَآمَانًا۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو ظالم امیر سے نجات بخشے گا۔

ایضاً جو شخص بادشاہ کے پاس جانے سے ڈرتا ہو وہ یہ پڑھے اَلَّذِي
 اٰمَنُوْا وَعَلٰى رِجْلَيْهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْا
 هُمْ قَالُوْا اَدْعَاؤُنَا وَاَوْفَاؤُنَا اَحْسَنُ اَللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ
 مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَابْتَعَرُوا مَنَازِلَ اللّٰهِ دُوًّا فَضْلٍ عَظِيْمٍ

کسی حاکم یا خطرناک جانور سے پالا پڑنے کا خوف ہو
 تو گھر سے نکلتے وقت فاتحہ الکتاب، آیتہ الکرسی، سورہ قدر، سورہ
 قریش، سورہ فلق، سورہ ناس پڑھنی شروع کر دے۔ اور راستہ بھر رخصتا
 چلا جائے۔ اور بار بار خدا کو یاد کرے۔ انشاء اللہ ہر بات محفوظ رہے گی۔
 اور فائز المرام ہو کر واپس لوٹے گا۔

باب یازدہم تخریب اعدا اور
تفکیک ظلمہ
دشمن کی تدابیر کو درہم برہم کرنا اگر کسی دشمن کے مقابلے میں
 دشمن کے سکائد اور مکاریوں کے منصوبے

کو توڑنا اور اس کے مقابلے کی مشکلات سے نجات پانا مقصود ہو۔ تو ایک ہزار
 ایک سو تیرہ مرتبہ یہ آیت پڑھیں لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ
 اور ہر صبح کے بعد کہیں۔ اَللّٰهُمَّ هَذِهِ الْاَيَةُ الشَّرِيفَةُ وَمَا وَتَدُ
 مِنْ اَوْشَارِ الْمُنِيفَةِ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّيْ كَيْدَ رِفَالٍ۔ یہاں دشمن کا نام
 لے کر اَللّٰهُمَّ اَرْدُوْكَ كَيْدًا فِيْ تَحْرِيفِ اللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِشَاغِلٍ



دشمن کی تازہ دلیل شکست اور ہلاکت

ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر
ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	د
د	ر	م	ق	ت	د	ر	د	ت
ر	م	ق	ت	د	ر	د	ت	ق
م	ق	ت	د	ر	د	ت	ق	م
ق	ت	د	ر	د	ت	ق	م	ر
ت	د	ر	د	ت	ق	م	ر	د
د	ر	د	ت	ق	م	ر	د	ا
ر	د	ت	ق	م	ر	د	ا	ق

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

ہفتخوار اترنے کرے

عقد لسان
 جس شخص کے شرے ڈر ہو۔ اس کے پاس یا نزدیک
 جاتے وقت یہ کہے :- اَلْيَوْمَ نَخْتُمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ وَلَا
 يُؤَدِّنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ مِنْكُمْ اَمْيُنَزَّلُ لَهُمْ رِزْقٌ لَّا يُعْطَوْنَ ۝

ہلاکت دشمن دشمن کا کرتہ یا کوئی اور کپڑا لیکر اس پر اس کا نام اور
اُس کی ماں کا نام لکھ کر ایک دائرہ بکھینچ دے اور
دائرہ کے بعد یہ آیت لکھے - **اُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى**
فَمَا يَحْتَسِبُ تِجَارَتُهُمْ (الایہ) پھر یہ لکھے - **كَذَالِكَ (فلاں بن فلاں)** پھر دوسرا
دائرہ اُس پر بکھینچے - تین بار اسی طرح کرے - پھر اس کپڑے کو مٹی کے نئے گوز
میں رکھ کر خانہ عدو کے گھر میں چھٹ کے نیچے جہاں اُس کا گند بکثرت ہو - گاڑ
دے - یہ عمل کسی ظالم پر مفید ہو سکتا ہے - اگر کسی نیک و صالح کے خلاف کیا
جائے - تو اسٹایہ عمل کرنے والا نقصان اٹھاتا ہے ۔

عدوے جفا جو کی تباہی و بربادی | عدو جفا جو وستم پیشہ کی

عمل ہے۔ بے موقع اور کسی غیر مستوجب کے خلاف ہرگز ہرگز نہ کیا جائے
فلن الله تعالى فيه اذنه من الاعمال الجليله المملوكة في الوقت
والساعة۔ یہ عمل اس شخص کے حق میں کرنا زیادہ موزون ہے۔ جو دین حق کا دشمن
مسلمانوں کا بیری اور اسلام پاک کا سخت مخالف ہو۔ تین دن متواتر روزے
رکھیں۔ اور کسی ذمی روح کو نقصان نہ پہنچائیں۔ تیسرے روز نمک کی چھوٹی
چھوٹی ڈلیاں ایک ہزار کی تعداد میں لے کر ہر ڈلی پر سورۃ قنبت پڑھا
بلا لیسم اللہ ایک مرتبہ پڑھیں۔ جب سو ڈلیوں پر سورۃ قنبت پڑھ چکیں۔
تو دعا جو ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ مانگیں۔ اور اسی طرح سرینکڑے پر کریں
پھر ان ڈلیوں کو ایک سفید پارچہ میں باندھ کر کسی کنوئیں یا نہر یا تالاب
میں ڈال دیں۔ جوں جوں نمک پانی میں گھلے گا۔ اس ظالم کی حالت بگڑتی
جائے گی۔ یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو جائیگا۔ دعا یہ ہے۔ اللہم اھلک
عدوئی (فلان ابن فلان) اھلک اعدائنا وانا مسلمین وافتح (فلان ابن فلان)
فی هذه الساعة اللهم یا قاهر یا ذا البطش الشدید ید یا قاتل
لعمریک اللهم اھلک عدوئی (فلان ابن فلان) وولوں کے نام بحق
سورۃ قنبت پڑھا وھووف تبت یداً ویکلمات تبت یداً اللهم
بیر اخیائک قد سلت ویر حبیبک محمد علیہ افضل الصلوٰۃ
والسلام ویر قہر جلالک ویر جید اسمائک ومانزلتہ فی کتابک
ملک جمیع رغاب العباد فانک قلت وقلک الحق اذ عونی انتخب
لکم انک لا تخلف المیعاد یا قاضی الحاجات یا مجیب الدعوات
یا قار یا قاهر یا کبیر فانک علی کل شیء قدير

(علم یہاں دشمن کا اور اس کی والدہ کا لکھنا)

سپاہی ارضی کے متعلق عمل | جب ارضی کی سپاہی سپاہی
خارج وغیرہ ازراہ ظلم زیادہ لگا دیکھا تو اس عمل کے ذریعہ سے اسید ہے کہ

امین سپاہی میں غلطی کر کے زمین کا رقبہ کم شمار کر گیا۔ ذیل کی چار آیات کو
چار پرچوں پر لکھ کر ارضی کے چاروں کناروں میں دفن کر دیں۔

(۱) اُولَئِمُ یُرَوُّ اَقَانَا تِی الارض تنقصها من اظرف افھارنا الغالبو
(۲) اَلْمُتْرَالِی دَقِیْ کَیْفَ مَدَّ الظِّل (۳) یَسْبِرَا (۴) یَوْمَ تُطْوِی السَّمَا
کُطِی سَبِیْلُ بِلَکْتُبِ کَمَا بَدَا اَنَا اَوَّلَ خَلْقٍ لَّعِیْدُ (۵) وَعَدَا عَلَیْنَا اَمَّا کُنَّا
فَاعِلِیْنِ (۶) وَمَا قَدَّرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِہِ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبَضَتْہِ یَوْمَ الْقِیَامَہِ
وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِیَاتٌ بِیَمِیْنِہِ سُبْحَانہُ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرَکُوْنَ چاروں پرچوں
کو پاک پارچوں میں لپیٹ کر دفن کرنا چاہئے جب کام بن جائے۔ تو ان پرچوں کو
نکال لینا چاہئے۔ تاکہ کلام اللہ کی بے ادبی نہ ہو +

حفظ ارضی | اگر کسی کو خوف ہو کہ دشمن اس کی زمین پر قابض نہ ہو

ہو جائیگا۔ یا ظالم حاکم اس کے متعلق ظالمانہ فیصلہ کر گیا۔
یا نادا جب مالگداری وصول کر گیا۔ تو پانچ کنکریاں لیکر ان پر سات مرتبہ فاتحہ
تین مرتبہ قل ھو اللہ اور ایک ایک مرتبہ سورۃ فلق اور سورۃ ناس اور سورۃ
یسین اور سورۃ تبارک الذی وابتہ الکرسی اور دس مرتبہ درود شریف پڑھیں
پھر چار کنکریاں چاروں کناروں میں اور ایک ارضی کے وسط میں دفن کر دیں۔

باب دوا زخم | نظر بد یا چشم زخم
نظر بد کا اثر حق ہے۔ احادیث میں
اس کا ثبوت ملتا ہے۔ بعض اوقات
اپنی چیز پر خود اپنی نظر اثر کر جاتی ہے
لہذا ضروری ہے کہ جب کسی عزیز کے
اچھے اوصاف دل کو چھپے لگیں۔ یا

اپنی چیز کی عمدگی دیکھ کر دلوں میں حسد ہو تو فوراً کہیں۔ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اس سے اسید ہے کہ اپنی نظر اثر نہ کرگی۔ اور اس
عزیز یا چیز کو نظر کا گزند نہ پہنچے گا۔ ایک بنی کو اپنی امت کی کثرت اور مہنات پسند
آگئی۔ تو راتوں رات ان میں ایک لاکھ آدمی مر گیا۔ بنی نے درگاہ الہی میں شکایت
کی۔ ارشاد ہوا۔ کہ جب تم کو اپنی امت کی کثرت اچھی لگی تھی۔ تو تم اس کو گزند

(نظر بد یا چشم زخم کا دوا)

تباہی اعدا کے لئے جمعرات - جمعہ اور شنبہ کو تین دن روزے رکھیں
 شنبہ کی رات کو ایک خالی مکان میں تنہا بیٹھ کر

یہ اسم جس کو ہم سہروردی کہتے ہیں - قبلہ رو ہو کر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں -
 يَا قَلْبُكَ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ الَّذِي لَا يُطَاقُ اَنْ يَقَامَهُ يَا قَاهِرًا وَرَاسِرًا
 سیکڑے کے بعد کہیں - اللَّهُمَّ اقْهَرْ مَنْ ارَادَ قَهْرِي وَاعْزِزْ مَنْ ارَادَ عِزِّي
 شَرِّكَ وَارْجُ كَيْدَهُ فِي خَيْرٍ اللَّهُمَّ اِنَّكَ تَمْلِكُهُ فَاهْلِكْهُ وَلَكَ اَلِكُ اخَذَ
 رَبُّكَ اِذَا اخَذَ النَّفْسُ وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنْ اخَذَهَا اِلَيْهِمْ شَدِيدُ اللّٰهُمَّ
 دَرَكًا دَرَكًا اللَّهُ عَلِيمٌ وَلِلْكَفَرِ اَمْتَالُهَا سَلَامٌ عَلَى نَوْجِ الْعِلْمِ

ظالم کے لئے ادھی رات کو اٹھ کر بار بار اور بکثرت پھا کریں - یا جبار
 يَا قَهَّارُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اخَذَ حَقِّي ظَلَمْتِي
 وَتَعَذَّى عَلَيَّ - انشاء اللہ ظالم اپنے ظلم کی سزا پائے گا +

برائے زبان بندی جو شخص اس آیت کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھ
 لے گا - اس کے دشمن صدم و بکھم ہو جائیں گے -
 کوئی شخص اس کی برائی نہ کر سکے گا - يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ تَزَلُّوا
 وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا + (سورۃ طہ ۸-۱۰ تا ۱۲)

تخریب دشمن مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھ کر سجدے میں جائیں
 اور کہیں - يَا شَدِيدُ الْقُوَى يَا شَدِيدُ الْحَالِ يَا
 عَزِيزُ ذَلْتَ بَعَثْتَ بَيْنَ خَلْقِكَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَمَلَهُ اِلَيْهِ
 وَحَجَّجَهُ وَسَلَّمَ وَكَفَيْ شَرَّ فُلَانٍ - یہاں اپنے دشمن کا نام لے - اور جو چاہے
 اس کے لئے بددعا کرے - پھر یہ کلمات چوبیس مرتبہ پڑھے - يَا خَنَّانُ يَا مَنَّانُ
 اَشْهَدُ اَنْ كُلَّ مَعْبُودٍ مِنْ دُونِ عِزَّتِكَ اِلَى قُرَارِ اَرْضِكَ ضَالٌّ خَلِجٌ
 وَجْهَكَ وَالْكَرِيمُ بِالْجَلِّ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ يَا عِبَادَ الْمَكْرُوبِينَ اِنشَاءً
 دُعَا قَبُولِ ہوں +

تذمیر جبارہ بعض بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ اگر منگل کی رات کے ثلث
 اخیر میں بحضور قلب و جمع ہمت ایک ہزار مرتبہ لَا اِلَهَ اِلَّا



اللہ پر ہیں - تو جس ظالم و ستمکار کی طرف توجہ کریں - حضور سے مراد میں اس
 کے ابتدائے آفات منزل مصائب اور تباہی و بربادی کا تباہ و بکھیرا لیں

ظالم کی برطرفی و موقوفی اگر کسی ظالم کو سب سے حکومت سے
 معزول و موقوف ہوئے دیکھنا مطلوب
 ہو - تو جمعرات کو عشا کی نماز کے بعد ایک خالی کمرے میں داخل ہو کر باطنیات
 ایک ہزار مرتبہ یہ دعوہ شریف پڑھیں - اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَحَمَلَهُ اِلَيْهِ وَحَجَّجَهُ وَسَلَّمَ - اور ہر سیکڑے کے بعد پڑھیں - يَا
 رَسُولَ اللَّهِ اِنِّي اسْتَجِيرُ بِكَ مِنْ ظِلْمِ (فلان ابن فلانہ) یہاں اس ظالم
 کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے ذکر کریں (فخذنی حَقِّي مِنْهُ +

اہلاک جبار و ستمکار کسی ظالم و ستمکار کا خاتمہ منظور ہو - تو نماز فجر
 کے بعد قبل اس کے کہ کوئی دنیوی بات زبان

پر لائے - فوراً سجات جلوس سو بار پڑھے - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا تَقُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا قَدِيمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا قُدُّوسُ
 يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَرِيمُ يَا وَحِيدُ يَا سَنَدُ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ
 يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُسْتَنْدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا
 ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ سو بار پڑھنے کے بعد اپنے دل کی مراد زبان پر لائے
 انشاء اللہ اہلاک دشمن اور سرکوبی ظالم کے متعلق جو مانگے - سو پائے +

برائے قتل عدو ظالم جس شخص کو ہلاک کرنا منظور ہو - اس کی
 غیر کامل تصویر بنائے - اور اس تصویر

کے سینے پر یہ آیت لکھے - وَاَقْتُلْ عَلَيْهِمُ نَبَا ابْنِ اٰدَمَ الْاَخِ سورہ مائدہ ۵۴
 پارہ ۶ اور پشت پر اس شخص کا نام لکھے - اور ہاتھ میں خنجر لے کر اس کے نام
 کی جگہ پر مارے - اور کہے - قَاتِلِ الْقَيْمِ الَّذِي كَفَرْنَا فَخَرَّبَ الزَّكَاةَ - اس
 عمل کو سہ شنبہ کے دن آخر ماہ میں کرے اور کہے - يَا مَلَاِئِكَةَ اللَّهِ تَعَالَى لِيَفْعَلْ
 كَمَا اَمَرْتُ - یہاں فلاں کی جگہ اس کا نام لیا جائے - لکھا ہے کہ یہ ضرب اس کے
 سینے میں لگے گی اور چند روز میں کسی نہ کسی طرح اس کا خاتمہ ہو جائے گا +



پہنچنے سے مطمئن ہو کر بیٹھے رہے۔ اور اس کے لئے تخصیص (دفعہ گزند کی تدبیر) نہ کی۔ عرض کیا۔ اے پروردگار! مجھے کس طرح تخصیص کرنی چاہئے؟ مٹی حکم ہوا یوں کہتے: بَحْصَتُكُمْ بِأَجْحَى الْقِيُومِ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا دَفَعْتُ مِنْكُمْ السُّوءَ بِالْفِئْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

تعویذ نظر بد

بسم الله الرحمن الرحيم خرجت عين الحسود من احراق بيض وسود فلقبها جبريل وميكائيل فقال لها قد عزمنا عليك ايها العين انك لا تكوني على حامل كتابي هذا الحق قل يا عوذ برب الفلق من شر ما خلق ومن شر غاسق اذا وقب ومن شر النفاث في العقد ومن شر حاسد اذا حسد یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالا جائے۔

دعائے نظر بد جس کو نظر بد لگ گئی ہو۔ اس کے سینے پر ہاتھ مار کر یہ دعا پڑھی جائے: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اَذْهَبْ حَرَّهَا وَبُرْذَلَهَا وَصَبْغَهَا رَيْتَ بے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جب تم کو اپنا آپ یا اپنا مال یا بھائی، غرض کوئی چیز پسند آئے، تو اس کے لئے خیر و برکت کی دعا کرنی چاہئے۔

دعائے نظر بد حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کسی ہوکشی کو نظر بد عارض ہوگئی ہو۔ تو اس کے دائیں ہاتھ میں یہ کلمات چار بار اور بائیں ہاتھ میں تین بار پڑھ کر ہوگیس (اَبَاءُ مَنْ اَذْهَبَ الْبَاءُ مَنْ رُبَّ النَّاسِ اَنْتَ الشَّافِي لَا يَكْشِفُ الضَّرَرُ اِلَّا اَنْتَ) کوئی پاک کپڑا یا تالیاں گاتین گز لیکر جس کو نظر لگی ہوئی ہو۔ اس کے پاس رکھ دیں۔ پھر عزیت کو بار بار پڑھیں۔ بعد ازاں اس کپڑے اور تالیاں کو ناپیں۔ کپڑا یا تالیاں گاتین گز لکھا یا

عزیت نظر بد عزیت یہ کہ جس کو نظر لگی ہوئی ہو۔ اس کے پاس رکھ دیں۔ پھر عزیت کو بار بار پڑھیں۔ بعد ازاں اس کپڑے اور تالیاں کو ناپیں۔ کپڑا یا تالیاں گاتین گز لکھا یا

عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِي فِي (فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ) هَوَى أَهْبَا شَرَّهَا اِدْوَاهَا اَصْبَاءُ تَالِ شَدَايْ غَرَمْتُ ۚ لَيْتَكَ أَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِي فِي (فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ) بِحَقِّ شَهْتِ بَهْتِ اسْتَهْتِ بِاِقْطَاعِ النِّجَالِ النِّجَالِ الْوَحَا الْوَحَا الَّذِي لَا يَبْعَثُ عَلَيْهِ لَرَضٌ وَلَا سَمَاءٌ اُخْرِجِي يَا نَفْسُ السُّوءِ مِنْ (فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ) كَمَا اُخْرِجَ يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ لُجْبِ الضِّيْقِ وَجَعَلَ الْمَوْسَى فِي الْبَصِطِ نَقَا ۚ وَالْاَفَانْتُ بِرَيْبِنْدَةٍ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَكَانَ اللَّهُ تَعَالَى بَرِيًّا مِّنْكَ اُخْرِجِي يَا نَفْسُ السُّوءِ مِنْ (فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ) بِالْفِئْلِ الْفِئْلِ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ لَاحِدٌ (تَاْخِرُ سُوْرَةٍ) اُخْرِجِي يَا نَفْسُ السُّوءِ مِنْ (فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ) بِالْفِئْلِ الْفِئْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنزَلْنَاهُ هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَاَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ (تَاْخِرُ سُوْرَةٍ) فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَحَبْلِهِ وَسَلَّمَ ۝

برائے چشم زخم اگر کسی نے سہ ہونوں یا تھوڑے دو ہونوں یا وں ہونوں کی شرمگاہ کے غسل کے پانی کو ایک برتن میں لیکر پھر کس تو اسی وقت اچھا ہو جائیگا۔

نقش مجرب برائے نظر بد

حسبنا	الله	ونعم	الوكيل
عزیز	سابق	محیط	معنی
مانع	واحد	مہلک	عالم
محی	مہیت	معبود	باقی

یہ نقش رباعی لکھ کر گلے میں پہنایا جائے ہر شخص کی نظر سے محفوظ رہے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

تعویذ نظر بد

سورۃ العصر، سورۃ لیل، سورۃ الفلق کا غرض۔

عزیت نظر بد بعض لوگوں کو اپنی نظر کے اثر انداز کرنے کی اس قدرت حاصل ہوئی ہے کہ جب اوہیں چیز پر چاہیں نظر کریں اور اس کو متاثر کر دیں۔ خراساں میں ایک مرتبہ اونٹوں کی قطار جا

یہی تھی۔ ایک شخص نے جو ماہ نظر باز تھا۔ اپنے ساتھیوں سے کہا۔ بولوان
 اونٹوں میں سے جس اونٹ کا گوشت کہو۔ تم کو کھلا دوں۔ یا رنگوں نے جس کی
 ایک خوبصورت اونٹ کی طرف اشارہ کر دیا۔ نظر باز نے ایک چھستی ہوئی
 نظر جو کی۔ تو اونٹ ختم سے زمین پر آ رہا۔ اور ٹپنے لگا۔ اونٹوں کا مالک بھی
 اس مرض کا بہانہ بنا سوجھ گیا کہ اونٹ کو کوئی پیٹ پسلی کا روگ نہیں ہے
 بلکہ کسی نظر باز کی عنایت ہے۔ فوراً یہ عزیمت پڑی۔ مَنْ رَبَطَ عَمَلِي فَلْيُحْلِلْهُ
 وَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ عَظِيمِ الشَّانِ شَدِيدِ الْبَرَاهَانِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ جَسَسًا بَيْنَ
 مِنْ حَجَرٍ بِالْبَيْسِ وَرَشَابِ قَالِبِ اللَّهِ اتَى رَدُّوْتُ عَيْنِ الْعَائِدِ إِلَيْهِ وَكَفَى
 أَحَبَّ النَّاسِ لِلَّهِ وَفِي كَيْدِهِ وَكُلَيْتِيهِ لَحْمٌ دَقِيقٌ وَعَظْمٌ دَقِيقٌ فَمَالَهُ يَلْبِقُ
 فَأَجِيعُ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ثُمَّ أَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرْتَيْنِ يَنْقَلِبُ الْبَصَرُ
 خَائِسًا وَهُوَ خَيْرٌ أَتَانَا بِرُضَا تَخَاكَ اُونْتُ جَنَّا بَعْلًا هُوَ كَرُّهُ كُفْرًا هُوَ -

اسے حسب موقع شروع میں حمل کی بجائے اس شخص یا چیز کا نام لے جس پر نظر کا اثر ہو
 جس انسان یا جانور پر نظر ہو گا اثر ہو۔ اس کے جسم پر
نظر بد کی شناخت طوالت عدو مع شرح پھر کر آگ میں ڈال دیں اگر

نظر کا اثر ہوگا۔ تو ان سے بالکل وحاش نہیں اٹھسکی۔ اور اگر نظر بد نہیں تو اس کا
 وحاش سے اس پاس کے لوگوں کا ناک میں دم آ جاتا ہے۔ یہ عمل بار بار کا جرتا ہے۔
 یا یوں کریں کہ ایک بیضہ رکھیں۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اس کے بعد سات مرتبہ صلح فوج بھیج دیں۔
 اور بیضہ کو ہاتھ میں رکھ کر اس کے نیچے کشیز خشک کی دھنی دیں اور خود سودا تل
 ہوا اللہ احد پڑھتے جائیں۔ پھر بیضہ کو توڑ کر رکھیں۔ اگر اس میں سُرخ خون کا
 نقطہ موجود ہو۔ تو علامت نظر کی ہے اس نقطہ سے نظر زدہ کے ماتھے پر نشان لگادیں

باب سیزدہم دفع سحر و افسون

بزرگوں نے کہا ہے کہ شخص علاوہ پابندی فرائض صلوٰۃ و صوم و تلاوت

قرآن مجید کے پُرزد طلوع فجر کے وقت غسل پر مداومت رکھے گا۔ اس پر سحر و افسون
 اور چشم زخم و جتات و شیطانیں کا اثر نہ ہوگا۔ بلکہ ساتھ ہی وجہ صحت جسم اور روح
 سے محفوظ رہے گا۔ اور اس کی دعا قبول ہوگی۔ اور اس پر کسی کی بددعا قبول نہ ہوگی۔

چار قل

قل یا ایہا الکفرون قل هو الله۔ قل اعوذ برب الفلق اور قل
 اعوذ برب الناس پھر کر سحر و دھوکا کرنا یا ان کا دم کر دہ باقی پانا یا ان کو لکھ کر
 بطور تعویذ کلمے میں پہنانا۔ مفید ہے۔ اگر تندرست آدمی ان کو پڑھ کر اپنے
 ہاتھوں پر دم کرے اپنے جسم پر پھیرنے پر مداومت کرے۔ تو سحر و افسون و غیرہ
 آفات سے محفوظ رہے۔ کفار کی سازش سے بعض جادوگر عورتوں نے آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا تھا۔ جو ایک گندے کی صورت میں تھا جس میں گیارہ
 گرہیں لگا کر اسے ایک کنوئیں کی تہ میں گاڑا گیا تھا۔ اور اس کے اثر سے آنحضرت
 کی طبیعت نامساو رہنے لگی۔ تو سورہ فلق اور سورہ ناس اسی سحر کے علاج کے لئے
 نازل ہوئیں جن کی گیارہ آیتیں ہیں۔ پھر وہ گندہ کنوئیں سے جبرائیل علیہ السلام
 کی اطلاع کے موافق نکالا گیا۔ اور ان سورتوں کی گیارہ آیتوں کے اثر سے اس کی
 گیارہ گرہیں کھل گئیں تو حضور کی طبیعت بحال ہو گئی۔

دفع سحر

لَخَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْبَرِّ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ الْكَثْرَ
 النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ثُمَّ أَرْجِعِ
 الْبَصَرَ كَوَيْتَيْنِ يَنْقَلِبُ الْبَصَرُ خَائِسًا وَهُوَ خَيْرٌ نَظَرٌ بَدَّ لَكَ يَسْحَرُكَ
 اثر کرنے کے وقت ساحر یا عائن کا نام بیکر بیکار لگیا۔ تو اس کا عمل باطل ہو جائیگا

علاج مسحور

اس آیت کو کسی پاک بزم میں لکھ کر پھر دھن زد سے دھو کر سحر و افسون
 سے چائے اوریات وان تک اسی طرح کئے جائے انشاء اللہ سحر و افسون اٹل ہو جائیگا۔ اور پھر تے دم تک
 کسی سحر وغیرہ کا اثر اس پر نہ ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا
 إِلَى اللَّهِ يَسْئَلْهُ ثُمَّ يَدْرِكْهُ الْمَوْتُ وَقَعَ الْحُجْرُ عَلَى اللَّهِ

برائے استخراج سحر و دھوکا

گھر میں اگر کسی نے سحر و دھوکا کیا ہو اور اس کی جگہ معلوم نہ
 ہو تو سورہ کوثر پڑھیں۔ اللہ اس جگہ کا اہام کرے گا۔ اور نیز اس کو نکالتے وقت کسی نقصان
 وغیرہ کا اندیشہ نہ ہوگا۔



برائے ساحرہ اگر کوئی شخص نظر یا سحر سے متاثر ہو جائے تو اس کے لئے کار دے گول خط
 کہیں جس اور آیت الکرسی اور ان آیات کو پڑھیں۔ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ
 كَانَ زَهُوًّا دُخَانٌ يَخْتَلِجُ فِي الْبُكُلِ يَكْمَلُ لَهُ وَالْجَبَّارُونَ يَرِيدُونَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ الْبَاطِلَ وَيَكْمَلُ
 وَيَقْطَعُ دَابِرَ الْكَافِرِينَ يَخْلُقُ الْحَقَّ وَيُبْطِلُ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْجَبْرُوتُ وَيَخْلُقُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيَخْلُقُ
 الْحَقَّ بِكَلَامِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ يَهْرَبُ أَعْوَدُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ اتِّعَاقَاتٍ مِنْ تَرَكُّبِ
 شَيْطَانٍ وَهَامِيَةٍ وَعَنْ لُؤْمِيَةٍ يَلْحِظُ يَا قَيْنُ يَا ذَكِيلُ فَسَيَكْفِيكَمُ اللَّهُ وَهُوَ
 السَّمِيعُ الْعَلِيمُ پھر کار دے گول خط کے اندر گارو بن اور پھر کہیں۔ رَكَزْتُهَا فِي قَلْبِ الْعَلَمَةِ
 پھر اس کو دھک دیں۔ رکابی کے نیچے یا طباق کے نیچے تو ساخر یا عائن کو اس کے فضل کی سزا ہوگی
برائے مسحور و مریض لا علاج جس پر جادو کا اثر ہو یا جس کے مرض نے اہل کو عاجز کر دیا ہو
 اس کے لئے چینی کے سفید برتن میں یہ اسم لکھیں۔ یا حَتَّى جَنَّ لَاحِیَ فِی دِیْمُومَةِ مُلْکِهِ وَبَقَائِهِ
 تا حَتَّى پھر اس کو پانی سے دھو کر پانی اُسے ۴۰ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہو جائیگی۔

باب چہارم دفع جنات و طرو شباطین
برائے دفع جن اس سب زدہ شخص کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر لٹکا دیں انشاء اللہ
 جن یاروح جمیت جو اس کے لئے موجب ایذا ہوگی بھاگ جائیگی۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَ الْفَرَانَ
 عَلَیْ جَبَلٍ لَرَاٰیْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشِیَةِ اللَّهِ وَتَلَکَ الْاَوْثَالُ نَضْرِبُهَا
 لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ عَالِمُ الْغَیْبِ ۝ الشَّهَادَةُ ۝
 هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ۝ الْمَوْحِدُ
 الْمُهِیْمُنُ الْعَزِیزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا یُشْرَکُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
 لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ۝ یَسْمَلُهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِیزُ الْحَکِیْمُ ۝ قُلْ اَوْحٰی اِلٰی
 اَنَّهُ اَسْمِعْ نَفْسًا مِّنَ الْجَنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ یَهْدِیْهِ اِلَی الرِّسَالَةِ فَاَمَّا بَدِّیْهِ وَلَیْنُ لَّنُفْثٰ
 یُوْنٰی اَحَدًا ۝ وَاَنَّهُ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلًا وَّلَدًا ۝ وَاَنَّهُ كَانَ یَقُولُ
 سَفِیْهًا عَلٰی اللَّهِ شَطَطًا ۝

دفع جن اسب جس مقام یا جگہ پر جنات بکثرت رہتے ہوں اس مقام پر
 ہر وقت کثرت سے اذان کہنے سے جنات کا فوراً ہوجانے میں آتا ہے۔

برائے مصرع و آسیب زدہ جس گھر میں جن یا آسیب رہتا ہو۔ اسکی دیوار
 پر اصحاب کہف کے نام لکھ دے جائیں۔ تو یقیناً شفا یاب ہو جائیگا۔ اصحاب کہف
 کے نام اس دعا کے ضمن میں موجود اور یہ نقش اس طرح لکھا جاوے الہی بھر مد
 علیٰ خا۔ مکسمین۔ کشفو طط۔ بتیونس۔ از رفت یونس۔ کشف انت یونس
 یونس یونس واسم کلہم قطعیر۔

ابضاب برائے مصرع و آسیب زدہ مریض کے دلہنے کان میں اذان
 اور بائیں کان میں اقامت کہنے سے آفاقہ ہو جائیگا۔ انشاء اللہ۔ اگر آسیب
 وغیرہ کا یقین ہو۔ تو رائیں کان میں سات بار اذان کہے۔ اور سورہ فتحہ و معوذہ
 وآیتہ الکرسی والسماء والطارق اور آخری سورہ حشر۔ سورہ صافات تمام
 کمال پڑھے۔ انشاء اللہ آسیب آگ میں جل جائیگا۔

برائے آسیب زدہ جو شخص آسیب زدہ ہو۔ اس کے بائیں کان میں
 یہ آیت سات بار پڑھی جائے۔ وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَالْقَیْنَ اَعٰی کُرْسِیَہُ خَصَدًا
 ثُمَّ اَنَابَ

برائے آسیب زدہ پانی پر سورہ فاتحہ و آیت الکرسی اور پانچ آیتیں
 اول سورہ جن کی پڑھے۔ اور اس پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مارے۔ ہوش میں
 آ جائیگا۔ اور جب کسی مکان میں جن ہو۔ تو اس پانی سے اس مکان کے اطراف میں
 چھینٹے مارے۔ آسیب پھر وہاں نہ آئیگا۔

باب پانزدہم

برائے مار گزیدہ تھوڑا سا رغن لے کر داغ کی جگہ پر کہیں اور ان
 آیات کو پڑھیں۔ آیت الکرسی تین بار و قول تعالیٰ
 اَوْ کَاذِبًا ۝ فَرَّغَ فَرِیْقَہُ پوری آیت جو پارہ سوم سورہ بقرہ کے کوع ۲۵ میں ہے
 تین بار۔ و قول تعالیٰ وَ لَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُوِّدَتْ بِہِ الْجِبَالُ پوری آیت جو پارہ ۱۳

سورہ رعد کے رکوع ۴ میں ہے تین بار۔ فَنَسَاؤُنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ
 يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا تَم
 وَجَعَلْنَا مِنْ أَهْلِهَا آلِيكُمْ هَمًّا سَدًّا وَنَجَّيْنَا آلِيكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ
 وَأَنَّهُ يُسَمِّي اللَّهَ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ۔ تین بار۔ سورہ الضحیٰ والم نشرح میں ہے
 قل هو الله احد تین بار۔ معوذتین تین بار۔ انشاء اللہ یہ عزیمت
 نصف تک نہیں پہنچے گی کہ سانس کے دانت سیاہ و سپید و سرخ باہر نکل جائیں گے
 لیکن خلوص نیت اور حضور قلب شرط ہے۔ اگر عزیمت کا اگر نہ ہو تو اپنا قصور
 سمجھیں۔ کیونکہ یہ عزیمت مجرب و صحیح ہے۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

سانپ کے کاٹے کا شافی علاج

۱۱ بار روز پڑھ کر سو جائیں۔ وظیفہ اور خنید کے درمیان کسی سے گفتگو نہ کریں۔
 چالیس دن گزرنے کے بعد جس کسی کو سانپ کاٹے۔ گیارہ بار پڑھ کر تین دفعہ
 دم کریں۔ انشاء اللہ دہر کے قطرے پیتے نظر آئیں گے۔
 برائے گزیدہ سگ دیوانہ جس کسی کو باور لگتا کاٹ جائے اور اس کے بیرون
 موجد نے کافر ہو تو اس بیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے۔ اَنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَكَيْدُ
 كَيْدٍ اَفَمَوْحِلُ الْكَافِرِينَ اَصْحَابُهُمْ رُوِيْدًا۔ سگ گزیدہ کو روزانہ ایک ٹکڑہ کھلایا جائے
 باذن اللہ شفا ہو جائیگی۔ اگر سوکھے ٹکڑے کھانے شکل ہوں تو روزانہ ایک تازہ کبیرہ پکا کر اس پر لکھ کر کھلایا کریں
طرد حشرات الارض جس گھر میں بچہ، بستر، کھٹول، چوہے وغیرہ موزی
 جانوروں کی کثرت ہو۔ اسکی چاروں دیواروں پر اندر کی طرف یہ سورتیں اور آیات لکھ کر مچھیاں کریں
 انشاء اللہ سب موزی جانور دفع ہو جائیں گے۔ يسعين والقوان۔ ص والقوان۔ ق والقوان۔ لو
 انزلنا هذا القرآن رنا آتسوره مشرا لمن لم يفتحوا الذر حينئذ ما عذاب اليمه اذهب ايها
 البقي والبرغوث والفيل والفيضان باذن الملك الحق وبالف ولا حول ولا قوة الا بالله
 العلي العظيم۔ چاروں اذوق لکھ کر پیسے ان کو لوہان کی دھونی سے دیں پھر مچھیاں کریں۔
لوع عقب سورہ فاتحہ بار بار پڑھ کر کڑہ دم گزیدہ پر دم کرنا مفید ہے۔

دعائیں کا دیوانہ

مقام رشد

پیشانی علی ضیاء ۱۴۳۸ھ



حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب و الجراحات ● رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء ● سابقہ فزیشن قرشی ہسپتالہ مردس لاہور

0301-6914588

الحمد دوا خانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

